سچائی کا رُوح

SPIRIT OF TRUTH

......ایمان رکھیں

آئیں اب ہم ایک لمحے کیلئے کھڑے رہتے ہیں اور ہم دُعا کرتے ہیں۔ آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(2) ہمارے پوتر آسمانی باپ، ہم خُداوند یسُوع کے بیش بہا نام میں تیرے پاس آرہے ہیں، اور ہم اُس سب کیلئے تیری تعریف کرتے ہیں جو تُو نے ہمارے لیے کیا ہے، اور جو ہماری آنکھوں نے دیکھا ہے، اور ہمارے کانوں نے سنا ہے اور ان آخری ایام میں یہ دنیا کی تاریخ کے اختتامی مناظر ہیں، جبکہ وقت ابدیت میں ضم ہو رہا ہے، اور ہم روشنیوں کو چمکتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اور ہم جانتے ہیں اب خُداوند یسُوع کی آمد میں زیادہ دیر نہیں۔

(3) آسمانی باپ، ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں، آج رات ہمیں یاد رکھنا۔ اور اگر ہم میں کوئی بدی ہے، تو خُداوند، اُسے دور کر دے، تا کہ اگر آج رات تُو آجائے تو ہم تیرے حضور پیش ہو سکیں۔ پس ہم بیماروں اور ضرورت مندوں کیلئے دُعا گو ہیں۔

(4) ہم تیری کلیسیا کیلئے، جو یہاں اور بیرنِ ملک، اور دُنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہے، اور تیرے اُن بچوں کیلئے جو چاروں طرف ہر قوم میں موجود ہیں دُعا گو ہیں، تا کہ ہم اپنے جامے برّہ کے خون میں دھو لیں، اور اُس پکار کو سن لیں، ''دیکھو، دُلہا آ گیا ہے۔ اُس کے استقبال کو نکلو۔'' پس خُداوند، ہم اُس وقت کے قابل ہو جائیں، اور خُدا کے فضل سے، اور یسُوع کی خوبیوں کی بدولت جس پر ہم بھروسہ رکھتے ہیں، اپنی مشعلیں درست کر لیں اور دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔ آج رات خُداوند کے کلام کے وسیلے ہمارے دلوں کا ختنہ کر۔ ساری بے اعتقادی کو دور کر دے۔ ہمیں ایک عظیم خدمت عطا کر دے۔ یسُوع کے نام میں ہم یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

(5) دیکھیں یہاں واپس آنا اور...... آج رات، یہاں خُداوند کے گھر میں، اِس عبادت میں شرکت کرنا یقیناً خوشی کی بات ہے۔اور ہم نے گزری شام...... بھائی گرومر کے ہاں نہایت جلالی وقت گزارا تھا۔اور مجھے یاد ہے پچھلے سال بھی ہمارا بڑا جلالی وقت گزرا تھا۔

(6) ہمارا ہر طرف، بڑا زبردست وقت گزرا تھا۔خُداوند نے ہمیں کثرت کی برکت سے نوازا تھا، اور اُس سے بڑھ کر کام کیا جو میں نے سوچا وہ کرے گا۔پس وہ رحم اور شفقت سے بھرا ہوا ہے۔اُسے جاننا اچھا ہے۔کیا ایسا نہیں ہے؟ اور ذرا سوچیں ''اُسے جاننا، زندگی ہے۔'' اُسے جاننا، حیات ہے۔

(7) اب دیکھیں، کل رات، ہم سینٹرل ایونیو اسمبلی جائیں گے، میرا خیال ہے اِسے یہی کہا جاتا ہے۔ بھائی فلر، ایک اور اچھے بھائی ہیں۔اور میرا خیال ہے یہ وہاں کا ایک بڑا چرچ ہے۔اور اگر یہ سارا سلسلہ بھائی فلر کیساتھ - کیساتھ ٹھیک رہا، تو ہم اُمید کر رہے ہیں کہ ہم ایک دُعائیہ قطار بھی لیں گے۔اسلیئے ہم......

(8) اور پھر دیکھیں، اگلی - اگلی صبح، مجھے یقین ہے، کہ ہمیں ایک اور جگہ جانا ہے، جو فینکس میں ہے اور جسے اپوسٹالک چرچ کہا جاتا ہے۔اور مجھے یاد نہیں کہ وہ پاسٹر، یا وہ بھائی کون تھا۔کیا میں پچھلے سال وہاں تھا؟ [ایک بھائی کہتا ہے۔''نہیں۔'' بھائی برنہم، یہ ایک نیا، میکسیکو کا چرچ ہے۔'' -]

(9) اور پھر اتوار کی رات ہمارے بیش قیمت بھائی آؤٹلو کے چرچ میں جانا ہے، جو کہ جیز ز نیم چرچ ہے۔میں اور میرا گھرانہ، بہت بیتاب ہیں، تاکہ وہاں جائیں اور اُس اچھی گائیکی کو سنیں۔

(10) بلی پال کو، یہ یاد ہونا چاہیے، اور دل میں ہونا چاہیے۔ہم نے یہ گیت بہت سنا ہے، ''میں اوپر جا رہا ہوں، اوپر، ایمانداری سے، جب تک، یہ ٹیپ پر، ختم نہیں ہو جاتا یہ چلتا رہتا ہے۔وہ دفتر میں بھی اسے جاری رکھتا ہے، اور دن میں جب بھی میں وہاں جاتا ہوں، اس سے قطعِ نظر، وہ اسے سنتا رہتا ہے، ''اُوپر، اُوپر، اُوپر۔'' اس میں کچھ تو ہے! ہم نے اِسے اتنا چلایا ہے، اب یہ ریکارڈ خراب ہونے کے قریب پہنچ گیا ہے۔

(11) آپ جانتے ہیں، مجھے آج رات تھوڑی مشکل پیش آ رہی ہے۔کیونکہ، میرا گلا خراب

ہے۔اور میں نے سوچا، کاش میں کسی متبادل کو دیکھ سکوں، جو میرے لیے بولے، اور یہاں نظر کی تو میں نے جیک مُورکو دیکھا۔ یہ بالکل درست ہے۔اور میں نے کبھی نہیں......اوہ، بھائی جیک مُور، میرا خیال ہے کہ یہ اچھا رہے گا۔[بھائی جیک مُور بات چیت کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] اب اِس بات کو سنیں۔

(12)اور مجھے یقین ہے کہ میں نے بھائی روئے بورڈرز کو بھی، بیٹھے دیکھا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ بھائی نوئل جونز بھی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔اوہ، میرے خُدایا! ہم، چاروں طرف موجود ہیں۔آپ جانتے ہیں، کاش، میں تھوڑا سا آرام کر لیتا، تو میرے لئے یہ بڑا اچھا وقت ہوتا، اور آپ جانتے ہیں، جبکہ میرا گلا خراب ہے تو اِن بہترین آدمیوں میں سے کوئی اُٹھتا اور میرے لیے کلام سناتا۔ مگر بھائی جیک نے کہا، ”خُداوند اس مکاشفہ میں نہیں ہے۔“ خیر، جب میں آیا تو میں تھکا ہوا تھا۔ پس میں-میں پہلے بھی، تھوڑا سا تھکا ہوا تھا۔

(13)اور میں نے دیکھا لوگ کھڑے ہوئے ہیں، اور اِنھیں کتنا کھڑا رہنا پڑتا ہے۔ اسلیئے مجھے خوشی ہے میں بھی اِن کے ساتھ کھڑا ہوا ہوں۔ پس، خُداوند آپ کو برکت دے۔

(14)اور اب ہم آنے والی، دیگر عبادات کے بھی منتظر ہیں۔اور پھر اگلے ہفتے کی عبادت پینٹی کاسٹل اسمبلیز میں ہے، اور مزید بھی ہیں۔اور ہم اگلے بدھ کی رات کو، یہ سلسلہ ختم کرینگے، جو ایون اور گارفیلڈ میں ہے۔ میں اِن سب کو اپنے ذہن میں نہیں رکھ سکتا۔ میرا خیال ہے، یہ شہر میں فرسٹ اسمبلی آف گاڈ میں ہے۔اور-اور پھر راما دا میں کنونشن ہے۔

(15)اور اب بزنس مین والوں کیلیئے اریزونا کے-کے مرکزی شہر: ٹیوسان میں ایک ضیافت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

(16)اور بلاشبہ، ہم سب جانتے ہیں فینکس اور یہ جگہیں، اس شہر کے مضافاتی علاقے ہیں۔اور یہ درست ہے۔اور یہ اہم جگہ ہے۔اور، اسی طرح، آپ جانتے ہیں، پہاڑی پر، میرا آبائی شہر ہے۔اور پھر، دیکھیں، اس کے مضافات کی طرح، بس، آپ سب کا پڑوسی ہونا بڑی اچھی بات ہے۔

(17)پس، میرا خیال ہے یہ بھائی راسموسن تھا، ایک رات، ایک میٹنگ میں کچھ ایسا ہی کہا گیا تھا، اور، اوہ، میرے خُدایا، مجھے ایسی میٹنگ میں جانا پسند ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم- ہم ہیوسٹن

میں تھے۔اور یہ رامسر تھا۔ یہ وہی تھا۔اُس نے کہا، جس رات خُداوند کا فرشتہ نیچے آیا، اُنھوں نے تصویر کھینچ لی تھی ۔اور اُس نے کہا،''آپ تمام لوگ جو ڈیلاس کے ارد گرد ے سے- سے ہیں،'' کہا،''ہم جانتے ہیں یہ ہیوسٹن کے مضافات میں ہے۔''اور، اوہ، میرے خُدایا! ایری زونا کے لوگ اِس میں شامل ہو سکے، مگر ٹیکساس کے نہ ہو سکے۔اسلیئے میٹنگ میں بڑا سناٹا تھا۔

(18) ٹھیک ہے، وہ بہت اچھا ہے۔اور اب میرا خیال ہے ہم کلام میں چلیں اور تھوڑی دیر کیلیئے ایک چھوٹی سی گواہی پیش کریں۔کیا اِس طرح اِس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی؟ میں نے اِسے بڑی مشکل سے مات دی ہے تا کہ آپ کو دیکھ کر شرمندگی نہ اُٹھانی پڑے۔اور اپنے خُداوند کی بھلائی کی کوئی گواہی پیش کروں، شاید اس سے آپ کو سکون ملے۔

(19) آئیں مقدُس یوحنا کے ایک حصے پر غور کرتے ہیں، مقدُس یوحنا کا سولہواں باب نکالیں۔ اور میں نے 12:16 نکالا ہوا ہے۔اور دیکھیں میں مقدُس یوحنا کی انجیل کے- کے اِس حصے کو پڑھنا چاہتا ہوں۔ دیکھیں میں کلام کو پڑھنا پسند کرتا ہوں، کیونکہ کلام ہمیں ایسا بنا دیتا ہے کہ ہم سچائی کو جانیں۔آئیں 12ویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور اب بڑے دھیان سے سنیں؛ کیونکہ میں شہادت پیش کرنا چاہتا ہوں۔

(20) اور اب ہم تھوڑا جلدی کرنے کی کوشش کرینگے۔میں نے آپ کو کافی دیر سے روکا ہوا ہے۔اور پس، کل رات، ہم آدھا گھنٹہ زیادہ لیں گے۔اِس طرح تقریباً ایک بج جائے گا، کیا ایسا نہیں ہوگا؟

پس، دیکھیں، اِس کا آغاز 12ویں آیت سے کرتے ہیں۔

میں نے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں، مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔

لیکن جب وہ، یعنی رُوحِ حق آئے گا، تو تم کو تمام سچائی کی راہ دِکھائے گا: اسلیئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا؛ لیکن جو کچھ سنے گا، وہی کہے گا: اور تمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔

وہ میرا جلال......ظاہر کرے گا: اسلیئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے، تمہیں خبریں دے گا۔

جو کچھ باپ کا ہے......وہ سب میرا ہے: اسلیئے میں نے کہا، کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے، اور

تمھیں خبریں دے گا۔

(21) آپ جانتے ہیں، خاص طور پر، کل شام، ہمارے پاس اِس کا ایک نمونہ تھا۔ اب، ہم مکمل انجیلی لوگ ہیں، اور پاک رُوح کے تمام کاموں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اب، صرف یہی ایک طریقہ ہے جس سے ہم فُل گاسپل کے لوگ بن سکتے ہیں، پس مکمل انجیل پر ایمان رکھیں، یعنی اُس سب پر جو خُداوند نے لکھا ہے۔ اور میرا ایمان ہے ہم، خود، کچھ بھی نہیں ہیں۔ ہم تو بس ایسے ہیں جیسے......

(22) کل، ایک درخت کو دیکھتے ہوئے، میں نے بھائی کارل سے پوچھا، میں نے کہا، ''کیا یہ کھجور کا درخت خوبصورت نہیں ہے؟ لیکن، اِسکے باوجود، یہ ایک آتش فشاں راکھ کے ڈھیر کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ بس یہی سب کچھ ہے۔'' میں نے کہا، ''اب یہ سفیدے کے درخت سے کتنا مختلف ہے۔ دیکھیں، سفیدے کا درخت کیا ہے؟ یہ بھی ایک آتش فشاں راکھ ہے، اِس میں بھی زندگی موجود ہے۔'' اور میں نے کہا، ''آخر کار، میں کیا ہوں اور آپ کیا ہیں؟ آتش فشاں راکھ، جو زمین سے لی گئی ہے، یہ بالکل ٹھیک بات ہے؛ زمین کی خاک ہیں، اور اِس کے اندر ایک زندگی ہے۔''

(23) لیکن ہر زندگی کو زندگی دینے والے مالک نے مقرر کیا ہے، اور وہ جانتا ہے کیسے اور کب کیا کرنا ہے۔ اور وہ سب کچھ جو اُس نے زمین پر رکھا ہے وہ اُس کے جلال کیلئے ہے۔ ستارے اُس کے جلال کیلئے ہیں۔ پھول اُس کے جلال کیلئے ہیں۔ اور ہم اُس کے جلال کا تاج ہیں۔

(24) لیکن ایسا لگتا ہے سوائے انسان کے سب کچھ اُس کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ لگتا ہے انسان...... انسان پر ایسا وقت آیا، کہ وہ گراوٹ کا شکار ہو گیا۔ لیکن باقی سب کچھ اپنی اصلی حالت میں قائم رہا۔ مگر، انسان گر گیا۔ پس، خُدا کی اِس کے ساتھ لڑائی شروع ہو گئی، تاکہ اِس سے ٹھیک کام لے، اور فرمانبرداری کروائے۔

(25) اور گزرے سالوں کے دوران، خُدا کے لیے ایک بہت بڑا مسئلہ رہا، کلیسیا کی تاریخ موجود ہے، پس وہ کسی ایسے شخص کو تلاش کرتا رہا جسے وہ مکمل طور پر اپنے کنٹرول میں رکھ سکے۔ اُسکو صرف ایک آدمی کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ ایک وقت میں ایک آدمی کو استعمال کرتا ہے۔ ہم نے گزشتہ راتوں میں اِس کا مطالعہ کیا تھا: صرف ایک آدمی، کوئی گروہ نہیں۔ وہ صرف ایک چاہتا ہے۔

اور یہی اُسکی ضرورت ہے۔ کیونکہ، دو آدمیوں کے دو مختلف خیال ہوتے ہیں۔ خُدا صرف ایک چاہتا ہے، تاکہ خود کو اُس ایک شخص کے ذریعے پیش کرے۔ اس کے علاوہ اُس نے کبھی کچھ نہیں کیا۔ سمجھے؟

(26) اب، آج اُس کے پاس ایک شخص ہے، اور وہ شخص وہی ہے جس کے متعلق ابھی ہم نے پڑھا ہے: یعنی رُوحُ القُدس۔ یہ وہی شخص ہے جسے خُدا نے بھیجا ہے، یسُوع مسیح کی رُوح کو زمین پر بھیجا ہے، یعنی خُدا کی رُوح کو، تاکہ اپنی کلیسیا کے ذریعے مسیح کا اعلان کرے اور اُسے آشکارا کرے، دیکھیں، تاکہ کلیسیا کے ذریعے مسیح کی زندگی کو جاری رکھا جائے۔

(27) اب، یہ حیرت انگیز چیز ہے، اور۔ اور پھر بھی بڑی سادی ہے، کاش ہم ذرا رُکیں اور سوچ و بچار کریں۔ ہم زور لگاتے ہیں، ہم کانپ جاتے ہیں، اور ہم۔ ہم خوفزدہ ہو جاتے ہیں، اور پریشانیوں اور شکوک میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور یہی سوچتے رہتے ہیں۔ ''اچھا، کیا مجھے اندر جانے کیلئے زور لگانا چاہیے؟'' یہ وہ نہیں ہے۔ یہ صرف مان لینا ہے، اور محسوس کرنا ہے کہ آپ کچھ بھی نہیں ہیں، اور بس اُسے مکمل طور سے اپنے اوپر قبضہ کرنے دیں، اور اپنی سوچ پر قبضہ کرنے دیں، بس قبضہ کرنے دیں۔

(28) اب، میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں ایک۔ ایک خالی دماغ کے ساتھ۔ ساتھ مسیح کے ساتھ چلوں۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے۔ آپکو اپنے ٹھیک دماغ، اور توبہ شدہ ایک۔ ایک۔ ایک دماغ کے ساتھ، اور فروتنی کیساتھ اُسکے ساتھ چلنا چاہیے۔ اور پھر کہنا چاہیے، ''خُداوند یسُوع، میں حاضر ہوں۔ اب، تیرے کلام میں لکھا ہے، تیرے پاس 'شاگردوں کو بتانے کیلئے بہت سی باتیں تھیں۔' اور تُو نے کہا، ''اب وہ ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔''' اور شاید آج ہمارا بھی یہی مسلہ ہے، کیونکہ ہم بھی انہیں سمجھ نہیں پاتے ہیں۔

(29) خُدا کسی چھوٹی سی چیز کو مختلف طریقے سے اُٹھا سکتا ہے، اور ہم مجموعی طور پر اُسے رد کر دیتے ہیں۔ کلام میں تلاش کرنے اور دیکھنے کی بجائے کہ یہ ٹھیک ہے یا نہیں، ہم جلدی سے اُس سے کنارہ کشی کر لیتے ہیں، ''اُس میں کچھ نہیں ہے۔'' ہمیں ان باتوں کو تلاش کرنا چاہیے، اور معلوم کرنا چاہیے آیا یہ ٹھیک ہیں یا نہیں۔ اور یاد رکھیں، اگر یہ ٹھیک نہیں ہیں، تو یہ فنا ہو جائیں گی، کیونکہ یسُوع نے کہا، ''جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑ دیا جائے گا۔''

(30) دیکھیں میرا خیال ہے یہ گملی ایل تھا جس نے اُس وقت یہ عظیم بیان دیا تھا، ''اگر یہ تحریک خُدا کی طرف سے ہے، تو ہمیں اس کے خلاف لڑنا نہیں چاہیے۔ اور- اور اگر یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے، تو یہ ختم ہو جائے گی۔'' پس، اسکا مطالعہ کریں اور اِسکے بارے میں سوچیں۔

(31) اور یہاں، اُس نے کہا ہے، ''لیکن جب وہ، یعنی رُوح القُدس، آئے گا۔''

(32) اب، کچھ عرصہ پہلے ایسا ہوا، کہ کسی نے، بولتے ہوئے، یہ کہا، ''رُوح القُدس دراصل آپ کا ذہنی خیال ہے۔ آپ سوچیں۔'' اسطرح پاک رُوح ایک سوچ میں رکھ دیا گیا ہے۔

(33) لیکن بائبل نے کہا، ''جب وہ......'' دیکھیں ''وہ'' ایک ذاتی اسمِ ضمیر ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ ''جب وہ،'' شخص، رُوح القُدس، یعنی خُدا،'' آئے گا، تو وہ تم پر تمام باتیں آشکارا کرے گا، جو میں نے تمہیں بتائیں تھیں۔''

(34) پھر، آپ دیکھیں، سچائی کو جاننے کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے۔ صرف اُسکے وسیلہ...... آپ اِسے کلچر کے ذریعے، یا سیمنری تجربات کے ذریعے حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ اِسے صرف رُوح القُدس کے وسیلہ حاصل کر پائیں گے۔ پس وہی ایک ہے جو یہ ظاہر کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے۔

اب دیکھیں، پھر، اُس نے یہ بھی کہا، ''اور وہ تمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔''

(35) اب دیکھیں، عبرانیوں، پہلے باب میں، کہا گیا ہے، ''اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا، مگر اِس آخری زمانہ میں اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کی معرفت کلام کیا۔'' سمجھے؟ یہ پاک رُوح قابض ہو رہا ہے، یعنی کلیسیا پر قابو پا رہا ہے، تا کہ کلیسیا میں مسیح کا کام جاری رکھا جائے۔ پھر، آپ ویسے بن جاتے ہیں جیسا وہ تھا۔ وہ ویسا بن جاتا ہے جیسے آپ تھے، تا کہ آپ ویسے بن سکیں جیسا وہ تھا۔ سمجھے؟ وہ آپ جیسا بن گیا، تا کہ آپ اُس جیسے بن جائیں۔ پس، یہ- یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ اور اِسکی وضاحت کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، اور اس کی کوشش بھی نہ کریں۔ صرف اِسے قبول کریں۔ اُس نے یہ فرمایا ہے، اور یہ طے ہے۔ صرف کہیں یہ ٹھیک ہے۔ اور اِس پر ایمان رکھیں۔

(36) اب، بطورِ ایک نوجوان مسیحی، میں نے ہمیشہ یہ بیان دیا ہے۔ میں خوش تھا کہ کلیسیا سے

پہلے خُدا نے مجھے پکڑ لیا تھا۔ یہ بتانا مشکل ہے ورنہ میں کیا ہوتا۔لیکن میں- میں اِس لیڈر شپ اور براہِ راست رابطے کیلئے شکرگزار ہوں، کیونکہ اِس سے پہلے میں اِسے سپرد کرتا پاک رُوح نے میری زندگی کومتاثر کیا۔ کیونکہ محض ایک چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے بھی، میں جانتا تھا وہاں کچھ ہے۔ اُس نے بات کی تھی، اور میں نے بھی اُس سے بات کی تھی۔ اور اُس نے واپس مجھ سے بات کی تھی۔ اور محض ایک چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے، میں نے اُن باتوں پر غور کرنا شروع کر دیا جو باتیں اُس نے مجھے بتائیں تھی، وہ بالکل اُسی طرح پوری ہونے لگیں جسطرح اُس نے بتائیں تھی ہوں گی۔ چنانچہ میں جان گیا یہ سچ تھا۔

(37) دیکھیں، اب میں بوڑھا آدمی ہوں۔ اور میرے ساتھ ایک بار بھی ایسا نہیں ہوا......اور میں دُنیا کو کھڑا ہونے کیلئے- کیلئے بلا سکتا ہوں، اور اُن سے پوچھ سکتا ہوں۔ ’’اپنی انگلی کسی ایسی بات پر رکھیں جو اُس نے مجھے، خُداوند یوں فرماتا ہے، یا خُداوند کے نام میں بتائی ہو، اور وہ سچائی اور حقیقت کے علاوہ کچھ اور ہو، اور کوئی بات ہزاروں ہزار باتوں میں سے، پوری نہ ہوئی ہو۔‘‘ کیا ایسا ہے......

(38) میں یہ کس لئے کہہ رہا ہوں؟ دیکھیں، میں نے سب کو آتش فشاں راکھ کی طرح رکھ دیا ہے۔ اور یہ خُدا کے کلام کا وعدہ ہے۔ اسلیئے، میں خود پر اعتماد نہیں کر سکتا۔ آپ بھی خود پر اعتماد نہیں کر سکتے۔ لیکن، ملکر، ہم اُس پر اعتماد کر سکتے ہیں جس نے ہمیں سنبھالا ہوا ہے۔ رُوح القُدس نے ہمیں سنبھال لیا ہے۔ ہمیں ضرور اُس پر اعتماد کرنا چاہیے۔ اور جیسے ہی ہم اُس پر بھروسہ کرتے ہیں، پھر نتائج سامنے آجاتے ہیں۔

(39) میرے لیے یہ بہتر ہوگا کہ میں کوشش کروں اور آپ کو کچھ چیزیں بتاوں جو رُوح القُدس نے میری اپنی ٹوٹی ہوئی زندگی میں، میرے ایام میں سرانجام دیں ہیں۔ میں اُسکی کھلی ہوئی بائبل، اور اُسکے کلام کے ساتھ کہتا ہوں۔ دیکھیں یہ وہ ہے۔ اور وہ کلام ہے۔

(40) دیکھیں، یہ- یہ بیج ایک روحانی وجود کی صورت میں، آتش فشاں راکھ میں آتا ہے۔ اور خُدا رُوح کی صورت میں آتا ہے اور راکھ کے ذریعے کام کرتا ہے۔ پس، یہ آدمی نہیں۔ یہ خُدا ہے۔

(41) اور اگر میں بیٹھ جاؤں، اور اُن کاموں کو لکھنے کیلئے وقت نکالوں جو میں نے اُس کو کرتے

دیکھا ہے، تو اِس سے کتابوں کا ایک والیم بن جائے گا۔ اور بس، اِس بارے میں سوچیں، میں ترپن سال کی عمر میں، خُدا کے سامنے، اور اُسکی کلیسیا کیسامنے، اور بائبل کیسامنے، اور اِس جماعت کے رو برو کہہ سکتا ہوں، کہ ''میں نے ایک بار بھی اُس کو ناکام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا؛ بلکہ ہمیشہ مکمل طور پر نشانے پر بیٹھتے دیکھا ہے۔''

(42) بہرحال، ایک دن جب میں مغرب کی جانب آیا۔ اور آپ نے ٹیپ چلائی، آپ میں سے بہت سارے ہیں، میرا خیال ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ میں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ میں انتظار کر رہا ہوں۔ اب میں یہاں موجود ہوں۔ میں نہیں جانتا کیوں۔ میں صرف انتظار کر رہا ہوں۔

(43) ہوسکتا ہے یہ میرے گھر جانے کا وقت ہو۔ بہت زیادہ اِسی طرح لگ رہا ہے۔ اگر ایسا ہے، تو میرے بعد کوئی اُٹھے گا، جو پیغام کو آگے لیکر جائے گا۔ وہ ایک انوکھا شخص ہوگا، اور وہ اِس واقع کے بعد اُٹھے گا، اور پیغام کو آگے لیکر جائے گا۔ اور آپ پیغام سنیں گے۔ اور جب تک یہ کلام ہے، اِس کے ساتھ قائم رہیں۔

(44) اگر ایسا نہیں ہے، تو اب ایک اور حصہ آرہا ہے، کیونکہ میرا ایمان ہے کہ ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں، اور میں شکر گزار ہوں کہ میں اِس گھڑی میں جی رہا ہوں۔ میں اِس دن کا کسی دن کیلئے لین دین نہیں کروں گا۔ کیونکہ یہ سب سے جلالی دن ہے جو کبھی زمین پر آیا ہے۔ کوئی دوسرا دن ایسا نہیں ہے جو کبھی اِس دن کی جگہ لے سکے۔

(45) اوہ، کیا ہوا گر موسیٰ، ایلیاہ، پولُس، سیلاس، اور ایمان کے وہ عظیم ہیرو، جو گزرے دنوں میں تھے، اُٹھ کھڑے ہوں اور تاریخ کی کتاب کو اُٹھالیں، اور بالکل وہی دیکھیں جو اُنھوں نے اِس وقت کے بارے میں نبوت کی تھی، کہ وہ پورا ہو رہا ہے، اور دیکھیں اب ہم کہاں کھڑے ہیں؟ دیکھیں، اُنہیں ایک گھنٹے میں، جیل ہو جاتی۔ یقیناً۔ وہ جنگلی آدمیوں کی مانند ہوتے، اور گلیوں میں اِدھر اُدھر گھومتے، اور اُنہیں انجیل کی منادی کیلئے جانا، کافی مشکل پڑ جاتا۔ ''وقت قریب ہے۔'' پس ہم، آج رات دیکھیں، ہم خُدا کے جلال سے کتنے محروم ہیں۔

(46) مگر میں صرف ایک لمحے کیلئے مشق کرنا چاہوں گا، تاکہ کلیسیا کو لوں......

(47) بہر حال، کیا بلی پال نے اِس چرچ میں آج رات دُعائیہ کارڈ تقسیم کر دیئے ہیں؟ کیونکہ میں تھوڑی دیر پہلے ٹیوسان سے آیا ہوں۔[کوئی کہتا ہے، ''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] اس-اس نے کارڈ دیدیئے ہیں۔اب، اسطرح لوگوں کو لانے کی کوشش کرنا کافی مشکل ہوگا۔مگر ہم اِسے آزمائیں گے۔

(48) اب، میں زیادہ دیر نہیں لوں گا، صرف اِس کلام کی گواہی دوں گا۔

(49) پس، مسیح اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔اُسے قائم رکھنا پڑتا ہے۔اور اُسے قائم رکھنا ہے۔ سمجھے؟ مجھے ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ میں ایک بشر ہوں، اور خطاؤں کا پُتلا ہوں۔خُدا لافانی، اور لاخطا ہے۔اُسے اپنے آپکو قائم رکھنا پڑتا ہے۔سمجھے؟ لیکن مجھے اپنا آپ قائم رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔آپکو اپنا آپ قائم رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن اُسے ہے۔اوہ، کیا وہ آپ میں کچھ نہیں رکھتا، تاکہ آپ جان جائیں کہ وہ-وہ مکمل طور پر اپنے کلام کا پابند ہے؟

(50) اور، دیکھیں، اِس ہفتے، ہم بائبل میں سے کیسے گزرے ہیں، اور نبیوں اور بزرگوں کو دیکھا ہے، اور ہر بار دکھایا گیا جب بھی کلیسیا اُس سے دور ہوئی، خُدا نے کسی کو نیچے بھیجا اور اُنھیں دوبارہ اُس کلام کی جانب ہلایا گیا، اور کلیسیا کو ٹھیک ترتیب میں رکھا گیا۔اور ایسا ہمیشہ ہوتا رہا۔یہ خُدا کا منصوبہ ہے۔اُس نے اس کام کیلئے انسانوں کو چُنا ہے۔

(51) دیکھیں، اگر اُس نے انجیل کی منادی کیلئے ستاروں کو چنا ہوتا، تو یہ کام بہت پہلے ہو جاتا۔ ستارے کبھی اُس کی مرضی سے باہر نہیں گئے۔اگر اُس نے-نے منادی کیلئے سورج کو چنا ہوتا، یا منادی کیلئے ہواؤں کو چنا ہوتا، تو یہ چیزیں اُس کی مرضی سے کبھی باہر نہیں گئیں۔سمجھے؟

(52) لیکن ہم آزاد مرضی کی بنیاد پر رکھے گئے ہیں۔اسلیئے جس طرح ہم چاہیں کر سکتے ہیں۔اور اِسی وجہ سے ہم اُس کیلئے درد کا سبب بن چکے ہیں۔ہمیشہ ایسا ہوا ہے، کیونکہ ہم اپنے طور طریقوں کو شامل کرنا چاہتے ہیں، اور یوں اُس کے طریقوں سے دُور ہو جاتے ہیں۔سمجھے؟

(53) اور میں-میں نے یہ بات اِس سے پہلے بھی کہی ہے، انسان مسلسل خُدا کی تعریف اُس کام کیلئے کرتا ہے جو وہ کر چکا ہے۔اور انسان ہمیشہ اُس کام کا ذکر کرتا ہے جو وہ کرے گا۔اور دیکھیں، ٹھیک موجودہ وقت کو، انسان نظر انداز کر دیتا ہے جو وہ کر رہا ہے۔سمجھے؟

(54) انسان کہے گا، ''اوہ، خُدا نے بحرِ قلزم کو تقسیم کر دیا۔ جی ہاں۔ خُدا کو جلال ملے! یہ ٹھیک ہے۔'' ''جی ہاں، یسُوع دوبارہ آ رہا ہے۔ ہلّلو یا! یہ سچ ہے۔'' مگر، اُسکے لئے موجودہ بات بھی کریں؟ آ ہہ، یہ کسی اور زمانے کی بات تھی۔'' سمجھے؟ جو وہ کر چکا ہے، اور جو وہ کریگا ہمیشہ اسکی بات کی جاتی ہے، لیکن جو وہ کر رہا ہے اُسے نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

(55) اب بھی وہی حالات ہیں جو اُس وقت تھے جب یسُوع مسیح زمین پر آیا تھا۔ یقیناً۔ خُدا نے جو کچھ کیا اُس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اور وہاں وہ، اُن کے سامنے کھڑا ہوا تھا، اور اُنھوں نے اُسے نہ پہچانا۔ ''وہ دُنیا میں تھا، اور دُنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی، اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔'' یہ سچ ہے۔

(56) ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔'' یہ جلالی حصہ ہے۔

(57) یہ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، پس میں ایک چھوٹی سی رویا کے بارے میں آپ سے بات کرنا چاہونگا۔ اور میں نہیں جانتا، شاید میں نے یہ کبھی نہیں بتائی بلکہ ایک فرد کو بتائی تھی۔ دیکھیں میں۔ میں نے اِس زمین پر ایک عظیم ترین شخصیت کو کھو دیا ہے، جو کہ، میری اپنی ماں ہے۔

(58) میں۔ میں اپنی ماں سے پیار کرتا ہوں۔ میں اُسے میز سے دور ہوتے ہوئے کیسے دیکھ سکتا ہوں، ہم بہت زیادہ غریب تھے، اور کھانے کیلئے کچھ نہیں ہوتا تھا! اور وہ...... پاپا جس اسٹور پر، یا دوکان پر صفائی کرتے تھے، وہاں سے کچھ روٹیاں لاتے تھے، اور۔ اور وہ اُن پر کوفی ڈال دیتے تھے، اور اُن کے اوپری حصے پر چینی ڈال دیتے تھے۔ اور ماں کچھ اسطرح عمل کرتی تھی کہ اُسے بھوک نہیں ہے، تا کہ ہم بچوں کو کھانے کیلئے کچھ مل جائے۔ اوہ، میں۔ میں ماں کو کبھی نہیں بھول سکتا۔ سمجھے؟ اور اُس نے میرے لیے بہت سے کام کیے ہیں، اور کئی بار وہ مجھے اُٹھاتی تھی۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، خُدا فضل سے۔ سے بھرا ہوا ہے۔ جب اُس نے انھیں لے جانا ہوتا ہے، تو وہ ان سب باتوں کو سمجھتا ہے۔ اور میں۔ میں اِس لئے اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(59) ایسا ہمیشہ ہوتا رہا ہے، اپنے لوگوں کے مرنے سے پہلے، یعنی ایسا ہونے سے پہلے، میں رویا میں دیکھ لیتا ہوں۔

(60) جب میں تقریباً اٹھارہ، یا اُنیس سال کا تھا، تب میں نے اپنے بھائی کو جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ میں نے اُس کے جانے سے پہلے اُسے دیکھ لیا تھا۔ میں تب مسیحی نہیں تھا، لیکن میں نے رویا کو اپنے اوپر آتے دیکھا، اور اپنے بھائی کو جاتے ہوئے دیکھا۔

جب میرا باپ گیا میں نے اُسے دیکھا۔

(61) ہاورڈ، آپ میں سے بہت سے لوگوں کو ہاورڈ یاد ہے۔ ''ہاورڈ'' آپ مجھے یاد رکھیں، اِس بات کے ہونے سے دو سال پہلے، میں نے کہا تھا ''ہاورڈ، میں نے تمہاری جگہ کو واضع دیکھ لیا ہے۔ اور اگلا نمبر تمہارا ہے۔'' میں نے کہا ''بھائی، ٹھیک ہو جاؤ، اگلی بار تم جا رہے ہو۔ اور اُس نے، بالکل ایسا ہی کیا۔ اور پھر، کچھ عرصہ پہلے......

(62) اب، مجھے امید ہے یہ توہین نہیں ہے، بلکہ، خُدا کے تعلق سے۔ سے کچھ دِکھانے کی بات ہے۔ جیسے خُدا بڑی بڑی چیزوں سے تعلق رکھتا ہے، ویسے ہی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ میں ان بہترین خدام میں سے کچھ کے فائدہ کیلیئے بات کرنا چاہتا ہوں۔ اور ہو سکتا ہے......اور میں خود کو بھی اِس میں شامل کرتا ہوں۔

(63) اب دیکھیں، ہم، سب، بلی گرام بننا چاہتے ہیں، لیکن ہم......اور ہم سب اورل رابرٹس بننا چاہتے ہیں۔ لیکن، دیکھیں، ہم بلی گرام اور اورل رابرٹس نہیں ہیں۔ ہم اِس خدمت کے میدان میں خُدا کے خادم ہیں اور اُس نے ہمیں مقرر کیا ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کون کتنا چھوٹا ہے، یا کون کتنا بڑا ہے، خُدا کی نظر میں سب برابر ہیں، اور ہمیشہ سے ایک جیسے ہیں، اسلیئے جس جگہ آپ ہیں ٹھیک کام کریں۔ اور ہمیشہ، خُداوند کی پیروی کرنا اچھی بات ہے۔

(64) میں جیتنے کی بجائے...... جانا پسند کرونگا اور کسی چرچ میں پچاس لوگوں کیساتھ رہنا پسند کروں گا، جو خُدا کی مرضی کے تابع ہوں، بجائے اِس کے میں پانچ ہزار لوگوں میں جاؤں جو خُدا کی مرضی کے خلاف ہوں۔ یقیناً۔ خُدا ایک گھنٹے میں، اپنی مرضی والے انسان کے ساتھ اتنا کام کر سکتا ہے، جتنا وہ اپنی مرضی کے خلاف چلنے والے انسان کے ساتھ، پچاس سالوں میں کرتا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں وہ ٹھوکریں کھا رہا ہوتا ہے اور لڑکھڑا رہا ہوتا ہے، جیسے اندھیرے میں وار کرنے والا ہوتا

ہے۔لیکن جب ایک آدمی واقعی خُدا کی مرضی کے تابع ہو جاتا ہے،اور اپنی بلاہٹ کو جان لیتا ہے،تو پھر وہ قائم رہتا ہے۔

اوراب،رویاؤں کو دیکھیں،کیسے خُداوند خُدا اِن کے ساتھ کام کرتا ہے۔میں......

(65) ''جب وہ،یعنی رُوحُ القُدس آئے گا،تو وہ ان باتوں کو ظاہر کرے گا جو میں نے تم سے کہیں تھیں۔''اب،کسی اور طریقے سے،انہیں جاننے کی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ مصنف ہے۔اُسے یقیناً معلوم ہے اُس نے کیا لکھا ہے۔سمجھے؟بائبل کہتی ہے اُس نے اِسے لکھا ہے۔''بزرگ آدمیوں نے،رُوحُ القُدس کی تحریک کے سبب سے،کلام لکھا ہے۔''اوراگر رُوحُ القُدس کلام کا مصنف ہے،تو یقیناً وہ اِس کی تفسیر ہم سے بہتر جانتا ہے۔پس اُسے اِس کی تفسیر کرنے دیں۔اور کیا آپ جانتے ہیں وہ کس طرح،اِسکی تفسیر کرتا ہے؟اب،اگر آپ شفائیہ عبادت کیلئے آرہے ہیں تو اِن باتوں سے محروم نہ رہ جائیں۔دھیان دیں۔اسے نظرانداز مت کریں۔وہ اِسکی تفسیر کیسے کرتا ہے؟ دیکھیں،اسکے وسیلے،کلام کی تصدیق کرکے،اسے حقیقی بنادیتا ہے۔

(66) یسُوع نے یہی کچھ کہا تھا۔''تم کتاب مقدس میں ڈھونڈتے ہو۔کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے؛اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتا ہے۔یہ وہ ہے جو میرے بارے میں بیان کرتا ہے۔اورکون مجھے رد کرسکتا ہے؟کون مجھ پر گناہ کا الزام لگا سکتا ہے؟''گناہ''بے اعتقادی ہے۔'''اگر میں وہ کام نہیں کرتا جو میری بابت لکھے ہیں،تو پھر میرا یقین نہ کرو۔لیکن اگر میں وہی کام کرتا ہوں،تو گو میرا یقین نہ کرو،مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو،کیونکہ وہ-وہ کام اِسکی بابت بیان کرتے ہیں۔''سمجھے؟یہ سادہ،اور عام فہم بات ہے۔

اب لکھا ہے،خُدا کی،''نعمتیں اور بلاوا بے تبدیل ہے۔''ہم جانتے ہیں بائبل یوں بیان کرتی ہے۔وہ یہ کرتے ہیں۔

(67) اب اِس بات کو،تقریباً دوسال گزر چکے ہیں۔اور میں......ایک صبح اپنے گھر میں چہل قدمی کررہا تھا،اور پھر ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔اب،یہ بات بڑی عجیب سی معلوم ہوتی ہے،کہ خُدا ایک جانور کو شامل کرتا ہے۔جیسے ایک بیش قیمت بھائی،اُس بہشتی رویا میں تھا،اور میں اُس مختصر اُٹھانے

جانے میں تھا؛ میرا خیال ہے میں نے آپ کو اِس بارے میں، ایک بار، ایک میٹنگ میں بتایا تھا۔ اُس بھائی نے ایک روز مجھے ایک خط لکھا، اور کہا...... بزنس مین وائس نے اِسے چھاپا تھا۔ لکھا تھا، ''کہ...... بھائی برینہم، آپ کی رویا، اور آپ کی تعبیر بالکل ٹھیک تھی۔ لیکن سنیں، یہ وہاں تک ٹھیک تھی جہاں تک آپ نے اپنے گھوڑے کے متعلق نہیں بتایا تھا، جس پر آپ نے کبھی سواری کی تھی، وہ آیا اور اپنا سر آپ کے کندھے پر رکھ دیا۔'' اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، آسمان پر گھوڑے نہیں ہیں۔ آسمان انسانوں کیلئے بنایا گیا ہے، نہ کہ گھوڑوں کیلئے۔'' خیر، میں نے سوچا......

(68) خیر، دیکھیں، اگر آپ کو کوئی اِسطرح کا شخص ملتا ہے، تو آپ کو ہر چیز کی وضاحت کرنی پڑتی ہے، کیونکہ ایسے لوگ کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ بہر حال، آپ خُدا کی وضاحت تو نہیں کر سکتے۔ لیکن آپ کو اُس پر ایمان رکھنا چاہیے۔

(69) لیکن یہ بات اُس بھائی کو تسلی دے سکتی ہے۔ میں نے کہا، ''بھائی میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ میں آسمان پر تھا۔ رویا میں، مَیں نے یسُوع کے بارے میں پوچھا، اور اُنھوں نے کہا وہ یہاں سے اوپر ہے۔ میں فردوس جیسی جگہ میں تھا۔ لیکن، شاید اِس بات سے آپکی مدد ہو سکے، مکاشفہ کی کتاب میں، بائبل کہتی ہے، کہ 'یسُوع آسمان سے، سفید گھوڑے پر سواری کرتے ہوئے آیا۔ اور سفید گھوڑوں پر، آسمانی فوجیں اُس کے پیچھے پیچھے تھیں۔' اسلیئے آسمانوں کے آسمان میں کچھ تو ہے۔''

(70) خُدا ہر چیز میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وہ ان چھوٹی چھوٹی چیزوں میں دلچسپی رکھتا ہے جو آپ کرتے ہیں، اور اُن بڑی بڑی چیزوں میں بھی دلچسپی رکھتا ہے جو آپ کرتے ہیں۔ وہ اِس بات میں دلچسپی رکھتا ہے کہ آپ اپنے چھوٹے گلے کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں، یا آپ دوسرے ساتھی اپنے بڑے گلے کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں۔ وہ اس میں دلچسپی رکھتا ہے۔

(71) دیکھیں کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، میرے ایک اچھے شہرت یافتہ بھائی کے ساتھ، ہم ایک-ایک...... جگہ مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ جبکہ میں عبادات سے فارغ ہو کر، شامل ہوا تھا، اور آرام کر رہا تھا۔ ہم گھونگوں کیساتھ مچھلیاں پکڑ رہے تھے، ہم نے کافی مچھلیوں کو پکڑ لیا تھا۔ اور اُس رات ہم اپنے جالوں کو سنبھال رہے تھے، اور ہمارے پاس چارہ ختم ہو گیا تھا۔ دوپہر کے اختتام پر، میں کچھ

چھوٹی بلیوگلز مچھلیوں کو پکڑنے نکلا، یہ چھوٹی چھوٹی بلیوگلز مچھلیاں تھیں۔ اِنھیں کھانہیں سکتے...... بڑی بڑی تو آپ کھا سکتے ہیں۔لیکن یہ چھوٹی مچھلیاں چارے کیلئے ہوتی ہیں۔اور میں نے لائن کو پلٹ دیا، اور فلائی لائن سے، اُن کو پکڑتا رہا، اور بالٹی میں ڈالتا رہا۔

(72) اور اُس کشتی پر بیٹھے ہوئے، کسی چیز نے مجھے چھوا۔ یہ لڑکا یہوواہ وٹنس تھا، اور اسکے بھائی نے ابھی حال ہی میں نجات پائی تھی اور پاک رُوح سے معمور تھا، پس یہ دونوں لڑکے ہمارے ساتھ تھے۔اور ہم سب وہاں تھے، اور میں مچھلیوں کو پکڑ رہا تھا، اور کسی چیز نے مجھے چھوا۔اور میں نے کہا،''تم جانتے ہو، پس کسی چھوٹے سے ایک جانور کی، زندگی زندہ ہونے والی ہے۔''ایک چھوٹے سے جانور کی، ٹھیک ہے۔

(73) اب، آپ میں سے بہت سے لوگوں کو کلام کی پیشگوئی یاد ہے، جس میں کہا گیا تھا،''کہ ایک لڑکا مُردہ حالت سے جی اُٹھے گا، جس کی ٹکر ایک گاڑی سے ہوئی تھی۔'' بھائی جیک مُور آج رات میرے ساتھ موجود ہیں، یہ بھائی فن لینڈ میں موجود تھے جب یہ واقعہ ہوا تھا۔سمجھے؟ آپ میں سے بہت سے لوگوں کو یاد ہے میں نے یہاں بتایا تھا، دیکھیں، اور آپ کو کہا تھا اس بات کو اپنی کتاب میں لکھ لیں۔دھیان دیں۔

(74) اور بھائی وڈ گھوما، بھائی بنکس وڈ، کا لڑکا، پولیو سے شفایاب ہوا تھا۔اور وہ مُڑا اور اپنے بھائی سے کہا،''تم صرف دیکھتے رہنا۔کیونکہ کچھ ہونے والا ہے۔''اور آپ دیکھیں، میں مچھلیاں پکڑتا رہا۔چنانچہ ہم نے اُن مچھلیوں کو لیکر چارے کے لئے اپنی ڈور کے ساتھ باندھ دیا۔

اُس رات ہم نے کچھ نہیں پکڑا تھا۔

(75) اگلی صبح میں نے کہا،''وہاں کچھ، بلکہ کافی، بلیوگل مچھلیاں ہیں۔''

(76) اُس نے کہا،''بہر حال، ایک بات کہوں، کیا آپ نے نہیں کہا تھا یہاں کوئی زندگی زندہ ہونے والی ہے؟''

میں نے کہا،''ہاں۔''

(77) میں آپ کو بتاتا ہوں، جب میں گھر سے نکلا، تو وہ...... میری چھوٹی لڑکی...... ہم ایک قسم

سے......اگر آپ لوگ چاہیں تو اُنھیں مل سکتے ہیں، اب، دیکھیں، لیکن مجھے بلی سے ڈر لگتا ہے۔ اور میں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ انکے بارے میں کوئی توہم پرستی اپنالیں۔ اور یہ ہمارے گھر کے آس پاس نہیں ہیں، اور۔ اور مجھے یقین ہے بلی اس بات کو جانتی ہے میں اُس سے ڈرتا ہوں۔ چنانچہ، میرا والد بھی بلیوں سے ڈرتا تھا۔ اور، پھر، میری چھوٹی لڑکیاں جانتی ہیں بلیاں رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اور چھوٹی......

(78) اور میری چھوٹی لڑکی ایک اور چھوٹی لڑکی کیساتھ گلی میں جا رہی تھی، اور جب وہ واپس آئی، تو چہرے پر اُداسی چھائی ہوئی تھی، اور اُس نے کہا، ''ڈیڈی؟''

میں نے کہا، ''پیاری بیٹی، تم کیا چاہتی ہو؟''

اُس نے کہا، ''ایک خوفناک کام ہو گیا ہے۔''

میں نے کہا، ''وہ کیا ہے؟''

اُس نے کہا، ''کاش آپ کو اس کا علم ہوتا!''

میں نے کہا، ''خیر، مجھے بتاؤ۔''

(79) اُس نے کہا، ''کسی نے بیچاری بلی کو باہر، گلی میں پھینک دیا ہے۔'' اور کہا، ''وہ بلی قریب المرگ ہے، اور بڑی مشکل سے چل سکتی ہے۔'' اور کہا، ''ڈیڈی، کیا آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں اگر ہم اُس کو کھلائیں اور اُس کی دیکھ بھال کریں؟''

(80) میں نے کہا، ''یقیناً نہیں۔ اگر آپ اُس کو کھانا کھلانا چاہتی ہیں، تو ٹھیک ہے لیکن احتیاط سے۔ کہیں تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچادے۔'' میں نے کہا، ''مجھے ذرا بلی دکھاؤ۔''

(81) چنانچہ جب وہ بلی کو لے آئیں، تو میں نے ایک بکس دیکھا، اور، بلاشبہ، اگلی صبح ہمارے پاس بلی کے بچوں کا پورا جھنڈ تھا۔

(82) اور پھر، دیکھیں، میرا چھوٹا۔ چھوٹا لڑکا، چھوٹا جوزف، جب میں جا رہا تھا، تو وہ اُن کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اوہ، آپ جانتے ہیں، اُس نے سوچا وہ بڑے پیارے ہیں، آپ جانتے ہیں، وہ ادھر اُدھر چڑھ جاتے ہیں۔ اور۔ اور اُس نے ایک کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا؛ اُس نے ایک چھوٹے سے

بچے کو زور سے دبوچ لیا، اور اُس نے اُسے کنکریٹ پر گرا دیا۔ اور وہ چھوٹا بچہ اِدھر، اُدھر دوڑ نے لگا۔ میں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا!''

(83) اور میں نے سوچا، ''خیر، اب، جب میں واپس گھر جاؤ نگا، تو شاید یہ بلی کا بچہ وہاں ہو۔'' آپ کو اپوسم والا معاملہ یاد ہے۔ میں نے سوچا، ''خیر، ہوسکتا ہے بلی کا بچہ وہاں ہو۔ چنانچہ ہم ایک چھوٹی سی غار میں واپس جا رہے تھے، اور مچھلیاں پکڑ رہے تھے، اور ہم وہاں بڑی بڑی مچھلیوں کو پکڑ رہے تھے، اور چھوٹی چھوٹی مچھلیوں کو واپس پھنکتے جا رہے تھے۔

(84) بھائی لائل، بھائی بنکس کا بھائی، ایک ریلنگ پول کے ساتھ مچھلی پکڑ رہا تھا، جو ایک بہت بڑا کانٹا تھا، جس پر بہت سے کیچوے لگے ہوئے تھے۔ اُس نے ایک چھوٹی مچھلی کو اُس کانٹے کو اپنے چھوٹے پیٹ میں نگلنے دیا۔ اور جب اُس نے اُسے کھینچا، تو اُس نے کہا، ''اب، میں چاہتا ہوں کہ تم وہاں دیکھو،'' بس اتنی ہی دیر ہوئی تھی۔ اور وہ...... میرا خیال ہے، وہ کانٹا باہر نہیں کھینچ سکتا تھا۔ کوئی اور طریقہ نہیں تھا؛ بس ڈور کو کاٹنا تھا۔ مگر وہ اپنے کانٹے کو بچانا چاہتا تھا۔ پس اُس نے کھینچا اور گلپھڑا، اور پیٹ اور باقی، سب کچھ، اُس میں سے باہر نکال دیا، اور اُسے پانی کے اوپر پھینک دیا۔ اور اُس - اُس نے اُسے تین یا چار بار ہلایا اور وہیں چھوڑ دیا۔ اُس نے کہا، ''اے چھوٹی مچھلی، یہ تیرا آخری نوالہ تھا۔''

(85) میں نے کہا، ''لائل، جب اُس نے چارہ لینا شروع کیا تھا...... تو بڑے کی بجائے چھوٹا کانٹا لیتے۔ جب اُس نے چارہ لینا شروع کیا تھا، تو فلائی راڈ کو استعمال کرتے، اور جیسے ہی اُس نے چارہ لینا شروع کیا تھا، تو اُسے پکڑ لیتے۔ سمجھے؟ اِس سے پہلے کہ وہ اِسے اندر لیکر جاتی اور نگل لیتی، اور اپنے منہ سے پکڑی جاتی۔'' میں نے کہا، ''انھیں پکڑنے کا یہی طریقہ ہوتا ہے۔''

(86) ''آہہ،'' اُس نے کہا، ''میں نے غلط طریقے سے کھینچا،'' اور یوں وہ آگے بڑھ گیا۔ اور اُس نے چند مرتبہ کوشش کی، اور وہ تین یا چار بار ناکام ہو گیا تھا۔ اور اُس نے کانٹا دوبارہ نیچے پھینکا، اور کہا، ''میں اُسے یہ دوبارہ نگلنے دوں گا۔''

(87) چنانچہ یہ چھوٹی مچھلی پانی پر تھوڑی دیر پڑی رہی، اوہ، میرا خیال ہے، تیس منٹ تک ایسا رہا۔ اور پھر لہریں اوپر نیچے اُٹھنا شروع ہو گئیں۔

(88) میں نے کہا، ’’ٹھیک ہے، اب ہمیں جلدی جانا پڑے گا۔ اور ہمارے پاس ایک بالٹی تھی، اسلئے ہمیں جلدی جانا پڑے گا۔

(89) اور میں اُٹھا، اور اُسکو جھٹکا دیکر، اُسے للّی پیڈ پر پھینک دیا۔ اور وہاں پیچھے کچھ بڑے ریڈ بیلی پڑے ہوئے تھے۔ پس میں نے پیڈ کے چارے کو کھینچ کر، اُتارنا شروع - شروع کر دیا، آپ جانتے ہیں، اُسے پیڈ پر پلٹا، اور اُسے جھٹک دیا، جیسے آپ مرد و خواتین ماہی گیری کے بارے میں جانتے ہیں۔

(90) اور جب میں نے ایسا کرنا شروع کیا، تو اچانک سے، کوئی چیز پہاڑوں سے نیچے اُتر آئی، ایسے جیسے ہوا چل رہی ہو۔ اور مجھ پر چھا گئی۔ میں نے پول یعنی لمبی چھڑی کو چھوڑ دیا، اور کشتی میں کھڑا ہو گیا۔ اور میں نے اردگرد دیکھا۔ تو میں نے ایک آواز سنی، ’’کیا تُو نے اُس چھوٹی مچھلی کو دیکھا ہے؟‘‘ اور وہ وہیں، پڑی ہوئی تھی۔

(91) میں نے کہا، ’’کیا تُو نے اُس چھوٹی مچھلی کو دیکھا ہے؟‘‘ جیسا اُس نے کہا تھا۔ اور اُس مچھلی کے چھوٹے چھوٹے پنکھ سخت ہو گئے تھے، اور وہ، آدھے گھنٹے سے پانی کے اوپر تھی۔ اور یہ بائبل اب یہاں کھلی پڑی ہے۔ سمجھے؟

اور اُس نے فرمایا، ’’اُس سے کلام کر، اور اُسے اُس کی زندگی واپس دے۔‘‘

(92) اور میں نے کہا، ’’چھوٹی مچھلی، خُداوند یسُوع کے نام سے، میں تجھے تیری زندگی واپس دیتا ہوں۔‘‘

(93) اور وہ بھائی وہاں کھڑے ہوئے، دیکھ رہے تھے۔ اُس چھوٹی مچھلی نے کلٹی کھائی، اور وہ پانی میں چلی گئی۔ وہ بے ہوش ہونے والے تھے۔ لائل نے اپنا منہ پانی سے دھویا۔ اُس نے کہا، ’’میں کچھ دیر بعد اُٹھ جاؤں گا۔‘‘ اُس نے کہا، ’’میں - میں جانتا ہوں میں خواب دیکھ رہا ہوں۔‘‘

میں نے کہا، ’’آپ خواب نہیں دیکھ رہے ہیں۔‘‘

(94) اور ٹھیک اُس وقت، میرا خیال ہے، میرے پاس، دُعائیہ فہرست میں، تیس یا چالیس تشنج میں مبتلا بچے تھے۔ اور خُدا کس طرح، اُن تشنج میں مبتلا بچوں کے پاس گیا، اور اُس چھوٹی مچھلی کو بھی

زندہ کیا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہر چیز میں دلچسپی رکھتا ہے۔

(95) اُس نے انجیر کے درخت پر لعنت کر کے اپنی قوت کا استعمال کیوں کیا، جبکہ اُس سرزمین میں ہزاروں کوڑھی موجود تھے؟ اُس نے اُن کوڑھیوں کو چھوڑ دیا اور اُس پار جا کر اُس انجیر کے درخت پر لعنت کی۔ اور کہا، ''کوئی تجھ سے نہ کھائے،'' اور وہ انجیر کا درخت سوکھ گیا۔ اُس نے اپنی طاقت کا استعمال کیا، تا کہ یہ ظاہر کرے وہ درختوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وہ مچھلیوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔

(96) وہ آپ میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وہ مجھ میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وہ اپنے کلام کے ظہور میں دلچسپی رکھتا ہے، اور وہ اس کام کیلئے ہم پر بھروسہ کرتا ہے، کیونکہ ہم اُس کے نمائندے ہیں۔ ہم اپنے آپ میں کچھ نہیں ہیں۔ یہ صرف وہ ہے؛ اپنے آپکو جھکائیں اور اُس کیساتھ چلیں۔

(97) ایک صبح میں نے ایک رویا دیکھی۔ اور میں نے دیکھا ایک بہت بڑا جانور پہاڑی کے ایک کنارے پر لیٹا ہوا ہے۔ اوہ، اور اُس میں سینگوں کا ایک بہت بڑا سیٹ تھا۔ اور اُس رویا میں مَیں ایک شکاری دورے پر تھا، اور دن کے کوئی دس یا گیارہ بجے کا وقت تھا۔ اور میں وہاں پھسل گیا اور جانور کو گولی ماردی۔

(98) اور پھر راستے میں واپس آتے ہوئے، ایک بہت، بڑا بھورا ریچھ میرے مخالف اُٹھا، اور میں نے اُسے بھی گولی ماردی۔

(99) اور پھر میں نے اُن سینگوں کو پکڑ کر دیکھا، اور ایک چھوٹا سا ہاتھ آگے بڑھا اور اُن سینگوں کو پکڑ لیا، اور اُس پر ٹیپ لگا دی۔ اُسکی پیمائش بیالیس انچ تھی، بیم کے اوپر سے لیکر سینگ کی چوٹی تک، بیالیس انچ اونچائی تھی۔ میں نے اُس جیسا کوئی جانور نہیں دیکھا تھا، اُسکے سینگوں پر بہت بڑی نوک دار چیز بنی ہوئی تھی۔ اور، پھر بھی، وہ ایک ہرن کی طرح لگتا تھا، لیکن، اوہ، میرے خُدایا، اُس سے تو دو یا تین ہرن بن جاتے۔ میں نے کبھی ایسا جانور نہیں دیکھا تھا۔

(100) ''خیر،'' میں نے کہا، ''شاید ایسا کسی دن ضرور ہوگا۔ اسلیئے میں اِسے لکھ لوں گا۔''

(101) میں اپنے ایک دوست کے ساتھ کینٹکی گیا تھا، اور بھائی مائنز آرگن برائٹ نے مجھے بلایا تھا، اور کہا تھا، ''بھائی برینہم، کیا آپ مصروف ہیں؟''

(102) میں نے کہا، ''بہت زیادہ نہیں۔'' میں نے کہا، ''اب میں اپنے گھر ہوں......اور دو ہفتے میرے پاس ہیں۔اب میں چھٹیوں پر ہوں۔''

(103) اُس نے کہا، ''میرے ساتھ کینیڈا، الاسکا، چلو۔ کیونکہ ہم اینکر یج اور فیئر بینکس میں بزنس مین جماعت کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں۔

میں نے کہا، ''بات تو ٹھیک ہے، کاش مجھے ایسا کرنے کا وقت مل جائے۔''

(104) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، بھائی برینہم، اگر آپ چلیں گے، تو میں آپ کو بتاتا ہوں، ہم آپ کو ایک بھورے ریچھ کا شکار کرنے کا موقع دیں گے۔''

(105) سوچا، ''اوہ، یہ بات ٹھیک ہے۔'' میں نے سوچا، ''اوہ، اوہ، یہ تو رویا ہے۔ دیکھیں، یہ بات ہے۔''

(106) ''ایک بہترین بھورے ریچھ کا شکار،'' میں نے کہا، ''یہ اچھا ہے۔ میں اِس کیلئے جانا تو نہیں چاہتا۔لیکن، جب ہم یہاں موجود ہیں، اور کچھ گائیڈ مجھے، مفت میں، باہر لے جانا چاہتے ہیں، تو مجھے جانے میں بڑی خوشی ہوگی۔''

چنانچہ، اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، وہ، وہ یہ کریں گے۔ ہم نے اِس کا پکا ارادہ کرلیا۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب انتظار کریں۔ مجھے اِس کیلئے دُعا کرنے دیں۔''

(107) اور میں اُس دن جنگل میں چلا گیا، اور جب بھی میں نے دُعا کی، میں اِس سے دور ہوتا گیا، اور مسلسل، مکمل طور پر میں اِس سے دور ہو گیا۔ میں نے سوچا، ''یہ عجیب بات ہے۔'' اور اس کے دو دن بعد، میں نے بھائی آرگن برائٹ کو بلایا۔ میں نے کہا، ''نہیں۔''

(108) اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، اب ہم چیزوں کا بندوبست کر رہے ہیں۔''

(109) میں نے کہا، ''ایسا نہ کریں۔ پاک رُوح نے اِس کے برعکس فیصلہ دیا ہے۔ اور میں نے اُسے رویا بتائی۔ میں نے کہا، ''میں – میں نہیں جانتا، بھائی آرگن برائٹ، مگر یہ عجیب بات ہے۔ لیکن وہ مجھے وہاں جانے نہیں دے گا، اور، پھر بھی، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی – وہی جگہ ہوگی۔''

اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب، ہم سب وہاں جانے کیلئے تیار ہیں۔'' اور میں نے کہا......

(110)اب، آپ میں سے بہت سے لوگ بھائی آرگن برائٹ سے ملیں گے۔ وہ یہاں، میرے ساتھ تیاری کرنے آرہے ہیں، کیونکہ اِس عبادت کے بعد بیرونِ ملک جانا ہے۔اور یوں آپ اُن سے یہ کہانی پوچھ سکتے ہیں۔پس ہم نے کہا......

میں نے کہا،''نہیں۔میں ایسا نہیں کرسکتا۔پاک رُوح نے مجھے بتایا ہےنہیں جانا۔''

(111)فرمانبرداری کرنا بہتر ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ پروگرام کتنا بڑا، اور کتنا اچھا ہے۔خُداوند کی مرضی سے،کل رات میں اِسی قسم کے موضوع پر کلام بیان کروں گا۔چنانچہ اب، یاد رکھیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کتنا اچھا لگتا ہے، اگر اِس میں خُدا نہیں ہے،تو اِس سے دُور رہیں۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کتنا چمکتا ہوا نظر آتا ہے،بس اِس سے دُور رہیں۔کتنا خوشحال لگتا ہے، اگر اِس میں خُدا نہیں ہےتو اِس سے دُور رہیں۔خُداوند نے چاہا،تو کل رات ہم اِس بات پر منادی کریں گے۔

(112)اب دیکھیں، پھر جب میں گھر گیا،تو میرے بیٹے، بلی نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ''ڈیڈ، کیا آپ اُس شکاری کو جانتے ہیں جس کیساتھ آپ آخری موسمِ بہار میں شکار کھیلنے گئے تھے، اُسکا نام ساؤتھ وک تھا؟''

(113)''اوہ،'' میں نے کہا،'' وہاں اُس......جگہ......وہاں یوکون کے ہاں؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں۔''

اُس نے کہا،''اُس کی طرف سے آپ–آپ کیلیئے ایک خط آیا ہے۔''

(114) وہ بھائی ایڈی بیسکل، جو–جو شمالی مغربی ممالک کے منسٹریل ایسوسی ایشن کا سربراہ ہے، بہت اچھا لڑکا ہے،شاید اِس عبادت میں ہو۔وہ اِس بار یہاں آنے کا ارادہ کرر ہا ہے۔بہت اچھا لڑکا ہے،اور اُسکا خاندان بھی بہت اچھا ہے۔وہ–وہ اب وہاں کریز میں، کری انڈینز میں مشنری کی خدمت سرانجام دے رہا ہے۔اور میں پچھلے موسمِ خزاں میں اُس کے ساتھ تھا۔اور پھر...... بلکہ، دیکھیں، پچھلے موسمِ گرما میں اکیساتھ تھے۔

(115)اور پھر، وہ، ایڈی مجھے بڈز کے پاس لیکر جانا چاہتا تھا، جو اُسکی خدمت کی بدولت مسیح میں

آیا تھا۔اُس کی بیوی ایک کٹر پینتی کاسٹل تھی۔ بڈ ایک کھیتی باڑی کرنے والا تھا،اور وہ ابھی نومرید تھا۔ لیکن اُسے اُس جگہ رکھا گیا تھا، جہاں اُنھوں نے انڈین کو بھگا دیا تھا اور اُنھیں ریزرویشن پر رکھا لیا تھا،اور وہ شکار کیلئے ایک بہت بڑا علاقہ تھا۔تقریباً چھ......اوہ، میرا اندازہ ہے اُسے کوئی تین سومربع میل، یا اِس سے بھی زیادہ علاقہ مل گیا تھا،اور کینیڈا حکومت کی جانب سے اُسے وہ علاقہ دیا گیا تھا۔

(116) خیر، جب موسمِ بہار میں، مَیں وہاں تھا، تو ہم عبادت کے بعد ریچھ کے شکار کیلئے گئے، لیکن جب ہم......مئی میں، خشک گرم ہوا چلی اور اُس نے ہمیں زخمی کر دیا۔ہم نے کبھی......اُس نے کبھی عبادات کے بارے میں نہیں سنا تھا، مگر ایڈی اُسکے ساتھ اکثر عبادات کے بارے میں بات چیت کرتا رہتا تھا۔

(117) اور اُس نے کہا،''کیا آپ کا مجھے بتانے کا یہ مطلب نہیں، کہ آج، خُدا خود کو ظاہر کر رہا ہے، اور آنے والی چیزوں کو اُن کے ہونے سے پہلے دِکھا رہا ہے؟''

ایڈی نے کہا،''یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔''

(118) چنانچہ وہ مجھ سے بات چیت کرتا رہا۔اُس نے کہا،''مجھے ایک بھائی ملا ہے جسے مرگی کا مرض ہے۔''اور کہا،''کاش آپ اُس بھائی تک پہنچ پاتے!''

اُس نے کہا،''مجھے یقین ہے، کاش میں اُسے آپکی عبادات میں سے کسی ایک میں لے آؤں، میرا ایمان ہے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔'' میں نے کہا......اُس نے کہا،''اُسکی ساری زندگی اسی طرح گزری ہے۔''

میں نے کہا،''شاید ایسا ہی ہو۔''

(119) خیر، آپ جانتے ہیں، سال کے اس وقت میں وہاں اندھیرا نہیں ہوتا ہے۔سورج غروب ہوتا ہے، اور آجاتا ہے......اوہ، پھر آپ، کسی بھی وقت، آدھی رات کو، یا ایک بجے، آپ کھڑے ہو کر، اخبار، اور، کچھ بھی پڑھ سکتے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔اور تقریباً-تقریباً مئی کے آخری حصے میں سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔اور یہ بمشکل اشارہ ہی دیتا ہے، بس کوئی، دس منٹ کیلئے جاتا ہے، اور واپس آجاتا ہے۔پس جب ہم تھک جاتے ہیں تو ہم لیٹ جاتے ہیں۔

(120) اور پھر سڑک پر آتے ہوئے، ہم انڈین لوگوں کے جھنڈ سے ملے۔ اور، اوہ، میں پرانے چیف کو وہاں ملا۔ اُنھوں نے اُسے وہیں رہنے دیا تھا کیونکہ اُسکے دو بچے تھے۔ اور وہ اپنے بچوں کو، یا اپنے پیاروں کو لکڑی کے صندوق میں دفن کرتے ہیں۔ یہ کسی قسم کا کوئی مذہب ہے۔ اور اُنھوں نے اُنھیں ایک درخت پر لٹکا دیا تھا، اسلیئے اُنھوں نے اُس خاندان کو وہیں رہنے دیا تھا۔ وہ اچھا شخص تھا، اور نوے سال سے اوپر تھا، اپنی کاٹھی پر بیٹھا بڑا اچھا لگ رہا تھا اور اپنے لڑکوں میں سے ایک کی طرح لگ رہا تھا۔

(121) اور چنانچہ ہم اگلے دن چلے گئے۔ اُس نے کہا، ''اب اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ پہاڑوں پر چڑھو اور اب یہی راستہ ہے۔'' اوہ، یہ ایک اور سو میل تھا، ایک پگڈنڈی کو کاٹا گیا تھا۔ چنانچہ، ہم ایسا نہیں کر سکے تھے۔ کیونکہ بہت دیر ہوگئی تھی۔ ہم نے واپسی کا آغاز کر دیا۔

(122) اور واپس آتے ہوئے راستے میں، بڈ کو نوجوان گھوڑوں کی ایک قطار نظر آئی، اور اُن میں سے کچھ دلدلی جگہ اور کچھ دوسری جگہ چلے گئے۔ اور میں وہاں جا رہا تھا، اور، یوں میں اور ایڈی، بات چیت کر رہے تھے۔ اور بڈ اگلے گھوڑے پر تھا، اور نکلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہمارے پاس بیس فرد تھے۔ اور میں نے ایک کی رسی پکڑی، اور اُسے باہر نکالا۔ اور جیسے ہی وہ باہر نکلا، تو پھر میرا اپنا گھوڑا زین سمیت اندر چلا گیا۔ اور، میں وہاں سے، نکلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور میں پوری طرح کیچڑ میں دھنس گیا تھا...... اور چند منٹوں بعد، میں اپنے گھوڑے سے اُٹھا، اور یوں، اپنے کپڑوں سے کیچڑ، صاف کرنا شروع کر دیا۔

(123) اور ٹھیک میرے سامنے، اُس پہاڑی کی طرف سے، ایک نوجوان آ رہا تھا۔ اور میں نے اُس کو دیکھا۔ اور میں کاٹھی سے تھوڑا سا پیچھا ہٹا اور اپنے گھوڑے کو روکا۔ اور میں نے اُس شخص کو مرگی سے غش کھاتے اور گرتے ہوئے دیکھا، اور بار بار ادھر اُدھر پلٹ رہا تھا، اور جھاگ نکل رہی تھی، اور وہ بڑا متکبر ہو گیا، اور سب کچھ پھاڑنے لگا۔ اور پھر وہ خاموش ہو گیا۔ اور پھر میں نے سلامینڈر کو دیکھا۔ اور پھر میں نے اُس کی شرٹ کو جلتے ہوئے دیکھا۔

(124) ایڈی مجھ سے تقریباً ہاف سٹی بلاک آگے تھا، اور ایک اور گھوڑے کو پکڑنے کی کوشش کر

رہا تھا۔ اور نوجوان گھوڑا پگڈنڈی سے بھاگتا ہوا، وہاں گھس گیا، اور اُس نے اُسے کھینچا، اور جھک گیا۔ پس پھر میں ایڈی کی طرف بھاگا۔ ہم نے گھوڑوں کو آہستہ کیا۔ میں نے کہا، ''ایڈی، مجھے بڈ کیلئے خُداوند یوں فرماتا ہے مل گیا ہے۔''

اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، کیا ہوا ہے؟''

میں نے کہا، ''ایک رویا ملی ہے۔ میں نے اُسکے بھائی کو دیکھا ہے۔''

اُس نے کہا، ''اوہ، اُسے بلائیں۔''

(125) میں نے کہا، ''گھوڑوں کو روکو۔ میں اپنی ایڑی ٹھیک کروں گا اور آگے بڑھوں گا، اور اِن گھوڑوں کے گرد دوڑوں گا، اور دیکھوں گا میں انھیں قابو کر سکتا ہوں اور انھیں پہاڑی کی طرف سے پکڑ سکتا ہوں۔''

(126) اور میں، اسطرح اپنے گھوڑے پر، ٹیلے کے گرد...... دوڑ پڑا۔ اُسے دھکا دیا، اور وہاں سے اُٹھ گیا۔ اور میں نے اپنا ہاتھ کاٹھی پر رکھا۔ اور میں نے کہا، ''بڈ؟''

اُس نے کہا، ''ہاں، بھائی برینہم۔''

(127) میں نے کہا، ''میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ تمہارا بھائی......'' اُسکے بارے میں بتایا۔

اُس نے کہا، ''ہاں۔ مگر آپ کو کس نے بتایا ہے؟''

میں نے کہا، ''کسی نے نہیں بتایا۔ خُداوند نے مجھے اُسکے بارے میں دکھایا ہے۔''

میں نے کہا، ''کیا تم مجھ پر خُداوند کا خادم ہونے کا یقین کرو گے؟''

اُس نے کہا، ''یقیناً، بھائی برینہم۔''

(128) میں نے کہا، ''نیچے جاؤ'' تہذیب تقریباً۔ تقریباً آٹھ سو میل پیچھے ہے، ''اپنے بھائی کو یہاں اوپر لے آؤ۔ اور پہلی بار جب اُسے مرگی کے دوروں میں سے ایک پڑا تھا......'' میں نے کہا، ''اُسے یہ دورے تقریباً دو سال کی عمر سے پڑ رہے ہیں۔ تم شاید اِس کا یقین نہ کرو، مگر یہ موروثی ہے۔ تمہارے دادا کو یہ دورے پڑتے تھے۔''

اُس نے کہا، ''دیکھیں، یہ سچ ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔''

(129) میں نے کہا،''اب، جب اِس لڑکے کو مرگی کا دورہ پڑے، تو تم اسکی شرٹ اُتار دینا اور اُسے آگ میں پھینک دینا، اور کہنا،'میں یہ یسُوع مسیح کے نام سے، اور اُسکے کلام کے مطابق کر رہا ہوں۔' اور جیسے ہی وہ اِس کا یقین کرے گا، اُسے کبھی مرگی کا دورہ نہیں پڑیگا۔''

(130) اُس نے اپنے ہاتھوں کو اُٹھا لیا، اور رونا شروع کر دیا۔ اُس نے کہا،''میں نے ایسا ہوتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، لیکن آپ نے مجھے بالکل ویسا ہی بتایا ہے جیسا میرا بھائی ہے، اور مجھے میرے دادا کے بارے میں بھی سچائی بتائی ہے۔''

میں نے کہا،''یہ سچ ہے۔''

(131) اور ہمارے جانے کے بعد، اُس نے بندوبست کیا اور اپنے بھائی کو بلا لیا۔ اور اُس صبح وہ پگڈنڈی کو کاٹنے کیلیئے جا رہا تھا، جب وہ بس پر آیا (آتے ہوئے، ہفتے میں دو یا تین بار، الاسکا ہائی وے سے اوپر اور نیچے سے گزرا)، اور وہ آ گیا......

(132) اور بڈ کی بیوی، لیلا، ایک چھوٹی سی، خاتون ہے، ایک خاندان کی دھلائی کے بعد صابن کی ایک ٹکیہ جتنی بڑی ہے۔ بڑی چھوٹی سی ہے...... پانچ بچے ہیں، اور ایک اچھی عورت ہے۔

(133) اور پس بڈ اپنے گھوڑوں کا بندوبست کرنے چلا گیا؛ کیونکہ وہ پگڈنڈی کاٹنے جا رہا تھا، تا کہ ہم اُس کے شکاریوں کے ساتھ واپس جا پائیں۔

(134) اور جیسے ہی وہ گیا، تو ٹھیک، اُس کا بھائی وہاں آ گیا، اور اُس نے اپنے اچھے کپڑوں کو نہیں اُتارا تھا، اور وہ غش کھا کر گر پڑا۔ اور وہ پرانی بیرکوں میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھے، وہاں امریکن رہتے تھے، جب وہ ہائی وے بنا رہے تھے، یہ وہیں تھے۔ اور دیکھیں......اُن کے پاس چولہے کیلیئے ایک بڑا پرانا سلامینڈر تھا۔ اور چھوٹی لیلا......اور اُس - اُس نے جلدی سے یہ الفاظ بولنے شروع کیے۔ اور وہ اُس کی موت سے خوفزدہ تھی، اور وہ کھڑکی کو صاف کرتی رہی، اور کچھ نہ کچھ کرتی رہی، تا کہ راستے سے ہٹ جائے۔ اور وہ باہر کودنے لگی، تو اُس نے سوچا کیا کہا گیا تھا۔ وہ ڈاسن کریک کی، ایک عبادت میں گئی تھی۔

(135) اور وہ اُس طرف دوڑتی ہوئی گئی اور اُس قدر آور آدمی کو گھسیٹا، اور اُسکی سفید شرٹ کے،

بٹنوں کو کھولا، اور اُسے جھٹکے سے اُتارا، اور روتی ہوئی، چولہے کی جانب دوڑ گئی، اور کہا، ''میں اسے خُداوند یسُوع کے نام میں، اور خُداوند کے کلام کے مطابق کرتی ہوں جو ہمیں بتایا گیا تھا۔'' اور اس کے بعد اُس بھائی کو کبھی مرگی کا دورہ نہ پڑا۔ اور یہ طے ہو گیا۔

(136) اُس نے مجھے آنے کیلئے خط بھیجا، تا کہ مفت شکار کروں۔ آپ جانتے ہیں، میں ہمیشہ ان مفت چیزوں کا منتظر رہتا ہوں۔ چنانچہ میں نے سوچا...... ''ٹھیک ہے،'' میں نے کہا، ''میں جاؤں گا۔'' میں دیکھوں گا کیا خُدا مجھے جانے کی اجازت دیتا ہے۔'' میں نے دُعا کی۔ اور دُعا سے بڑھ کر اور کچھ نہ کیا، اور سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔

(137) میں بھائی فریڈ سوتھمین کو ساتھ لے گیا۔ وہ یہیں کہیں عبادت میں موجود ہیں۔ فریڈ، آپ کہاں ہیں؟ وہ وہاں ہیں۔ جی ہاں۔ وہ ہمارے چرچ کے ٹرسٹیوں میں سے ایک ہیں۔ بھائی فریڈ کو معلوم ہے یہ واقعہ ہونے سے تین مہینے پہلے بتایا گیا تھا۔ بھائی فریڈ، کیا یہ درست ہے؟ اور، میرا خیال ہے، بھائی سمپسن کو بھی معلوم ہے۔ آج رات عمارت میں کتنے لوگ موجود ہیں جو جانتے ہیں، ایسا ہونے سے پہلے، بتایا گیا تھا؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ آپ یہاں ہیں۔ اور کلیسیا کے سامنے بھی بتایا گیا تھا، کہ کیا رونما ہوگا۔ ٹھیک ہے، میں نہیں جانتا تھا کہ یہ وقت ہوگا۔

(138) چنانچہ میں الاسکا ہائی وے پر۔ پر چلا گیا، اور بھائی فریڈ ایک دوست کے پاس رک گیا، تا کہ بارہ سنگے کا شکار کرے۔ لیکن بارہ سنگوں سے کافی پیچھے تھا۔ لیکن ہم بھیڑوں کی زمین پر پہنچ گئے، جہاں ہمیں جانا تھا۔ اور اِس طرح ہم نے...... میں نے چاک یا مٹی کا ایک۔ ایک ٹکڑا لیا، اور گاڑی کے شیشے پر کچھ بنایا۔ میں نے کہا، ''دیکھیں، بھائی فریڈ، پس اگر یہ وقت ہے، تو، آپکو یقیناً یاد ہو گا کیا ہونے والا ہے۔'' اور اُسے یہ یاد تھا۔

(139) میں اوپر چلا گیا۔ پس اُس رات ہم کیمپ میں پہنچے، بڈ نے کہا، ''بھائی برنہم!'' آپ جانتے ہیں، اُس نے مجھے گلے لگایا اور اُوپر نیچے اُچھلنا شروع کر دیا، اور غیر زبانوں میں بولنا اور چلانا شروع کر دیا۔ اُس نے کہا...... اور وہ، ایک پرانہ دیہاتی، چرواہا تھا۔ اور وہ۔ وہ صرف خُدا کی تعریف کرتا رہا۔ اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، بھائی برنہم؟ میرے بھائی کو اُس وقت کے بعد کوئی دورہ

نہیں پڑا۔ وہ ایک سال سے، بالکل نارمل اور ٹھیک ہے۔''

(140) میں نے کہا،'' جب تک وہ ایمان رکھے گا، اِسی طرح ٹھیک رہے گا۔'' اور میں نے کہا،'' اب اُسکو بتاؤ اپنی زندگی مسیح کے حوالے کر دے، اور اپنی زندگی کے باقی ایام اُسکی خدمت کرے۔ 'جا اور پھر گناہ نہ کرنا، ورنہ اِس سے بھی بدتر چیز اُس پر آجائیگی۔' سمجھے؟'' میں نے کہا،'' اُس سے کہو اب وہ ایسا کرے۔''

(141) چنانچہ میں نے کہا،'' میرے پاس ایک اور رویا ہے،'' اور میں نے اُس کو رویا کے بارے میں بتایا۔ میں نے کہا،'' اب دیکھو، میرے ساتھ کچھ ساتھی تھے۔ ہم ایک شکاری دورے پر تھے۔ اور وہ آدمی وہاں تھے۔ اور اُن میں سے ایک شخص نے سبز رنگ کی، اُونی شرٹ پہنی ہوئی تھی۔''

(142) اور اُس نے کہا،'' اچھا،'' اُس نے کہا،'' بھائی برینہم،'' اُس نے کہا،'' میرے پاس سبز رنگ کی، اُونی شرٹ نہیں ہے۔'' اور اُس کے، اٹھارہ سالہ لڑکے، بلعین نے کہا، اُس کے پاس بھی سبز رنگ کی اُونی شرٹ نہیں ہے۔

(143) ایڈی بیسکل، جو ایک اور چھوٹا بھائی ہے، جس کا وزن تقریباً ایک سو دس پونڈ ہے، اُس نے کہا،'' بھائی برینہم، میرے پاس بھی ایسی کوئی شرٹ نہیں ہے۔''

میں نے کہا،'' ٹھیک ہے،'' میں نے کہا،'' اب، جانور......''

اُس نے کہا،'' وہ جانور کیسا لگ رہا تھا؟''

'' میں نے کہا،'' وہ ایک ہرن کی مانند لگ رہا تھا۔''

(144) اُس نے کہا،'' یہاں اوپر کوئی ہرن نہیں ہوتا۔ یہ بہت اونچائی والا مقام ہے۔ اُس نے کہا،'' شاید وہ ایک کریبو ہو۔''

میں نے کہا،'' کریبو کا ایک گروہ ہوتا ہے۔''

کہا،'' یہ ٹھیک بات ہے۔''

میں نے کہا،'' اُس کے نوک دار سینگ تھے۔''

(145) اُس نے کہا،'' ٹھیک ہے، بھائی برینہم'' اور کہا،'' مگر ہم بھیڑوں کی سرزمین کی جانب

جارہے ہیں، نہ کہ ہرنوں کی سرزمین یا کسی اور چیز کی جانب۔‘‘

(146) میں نے کہا،’’ٹھیک ہے، یہ شاید کوئی اور سفر ہے۔ بھائی آرگن برائٹ......شاید یہ کہیں الاسکا میں ہو،‘‘میں نے کہا،’’کیونکہ یہ ایک بہت، بڑا بھورا ریچھ تھا۔‘‘

اُس نے کہا،’’یہ کس قسم کا بھورا ریچھ تھا؟‘‘

میں نے کہا،’’سلورٹپ۔‘‘ یہ اُن سب میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔

(147) اُس نے کہا،’’میں ایک گائیڈ ہوں۔ میں اپنی ساری زندگی ان جنگلوں میں رہا ہوں۔ میں نے کبھی سلورٹپ ریچھ نہیں دیکھا۔‘‘اور کہا،’’میں نے اکثر پرانا بھورا ریچھ دیکھا ہے۔مگر،‘‘ کہا،’’میں نے کبھی سلورٹپ ریچھ نہیں دیکھا ہے،اور اپنی زندگی میں ایک بھی نہیں دیکھا ہے۔‘‘

(148) میں نے کہا،’’خیر، کہیں تو، کوئی ایک ہے،اور میں اُسے تلاش کروں گا۔‘‘

اُس نے کہا،’’میں کہوں گا یہ سچ ہے۔‘‘ اُس نے کہا،’’میں یہی کہوں گا۔‘‘

(149) تین دن بعد، ہم روانہ ہوئے۔ ہم نے ٹھیک ٹمبر لائن کے اوپر، کیمپ بنالیا۔

(150) خُدا میری مدد کرے، اور اگر وہ ہزار سالہ بادشاہت تک اِسی طرح قائم رہے، تو مجھے ہزار سالہ بادشاہت کے دوران وہیں رہنے دے۔ مجھے وہاں کی فطرت میں نہانا بڑا پسند ہے۔ اوہ! اگر کوئی وہاں خُدا کو نہیں دیکھ سکتا، تو -تو وہ اندھا، بہرا، اور گونگا ہے۔ صرف اُسے دیکھیں جو خود کو، اُن بڑے بڑے پہاڑوں میں ظاہر کررہا ہے! اوہ، میرے خُدایا! گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے، اور پھر، وہاں ایک جلالی وقت ہوتا ہے۔

(151) چنانچہ ہم ایک پہاڑ پر چڑھ گئے۔ آپ کو اُس پر چڑھنے کیلئے، بس اِس طرح، سیدھا چلنا پڑتا ہے۔ اوہ، وہاں کوئی درخت نہیں، بس صرف اور صرف کریبوموس ہے جو آپ کو نظر آتا ہے۔ اور ہم نے وہاں تیس یا چالیس بھیڑوں کو دیکھا۔ لیکن شکار کیلئے کوئی بڑی چیز نہیں تھی۔ یہ صرف چھوٹا سا آدھا راؤنڈ، یا تین چوتھائی راؤنڈ تھا۔ لیکن میں- میں وہاں سے ایک بڑا شکار لیکر واپس آنا چاہتا تھا، اسلیئے واپس چلا گیا۔ چنانچہ ہم......میں واپس چلا گیا۔

(152) اور اگلے دن جب ہم پانی پار کرنے لگے، تو ایڈی نے پار کرنے کیلئے چھلانگ لگائی اور

وہ پانی میں گر گیا، کیونکہ کافی وزنی جوتے پہنے ہوئے تھے۔

(153) اور پہاڑ کے کنارے پر جا کر، بڈ رک گیا اور کہا، ''بلی، مجھے تمہاری عینک چاہیے۔'' میں نے اُسے عینک دے دی۔

(154) ہم تھوڑا سا چلتے، اور خُداوند کے بارے میں باتیں کرتے تھے، اور چیختے چِلاتے تھے، اور پہاڑ کے کنارے پر اوپر نیچے اچھلتے کودتے، بڑا جلالی وقت گزار رہے تھے۔ اگر آپ بھائیوں کیساتھ، شکاری دورے پر جاتے ہیں، تو یہ بڑا شاندار سفر ہے۔

(155) اور دیکھیں اُس نے میری عینک لے لی۔ اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، آپ کا مینڈھا وہاں ہے۔ اُن میں سے تقریباً آٹھ چھ میل کے فاصلے پر ہیں، ٹھیک وہاں اُس دوسری چوٹی کے اوپر ہیں۔ اُنھیں دیکھو۔ اُنھیں ایک ساتھ دیکھو؟''

میں اوپر اُٹھا۔ میں نے کہا، ''مجھے کہنا پڑیگا، وہ واقعی، وہاں موجود ہیں۔''

(156) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب ہمیں واپس نیچے جانا چاہیے، اور صبح تین بجے شروع کرنا چاہیے۔'' اور کہا، ''ہمیں وہاں نو، یا دس بجے تک پہنچ جانا چاہیے۔ مینڈھے وہاں موجود ہونگے۔ بس یہی وقت ٹھیک ہوگا۔''

میں نے کہا، ''وہاں وہ اور کیا چیزیں ہیں جو گھوم پھر رہی ہیں؟''

(157) اُس نے کہا، ''وہ بڑے ہرن ہیں۔'' میں نے کہا...... پس، تم جانتے ہو، چھ میل دور ہیں، اور یہ بتانا مشکل ہے وہ کس طرح کے نظر آ رہے ہیں۔

(158) اور پھر، اُس جگہ سے، چھ سو میل دور، وہ ایسے لگ رہے تھے جیسے کوئی کوا اور مکھی ہیں، اور وہاں جانے کیلئے کوئی راستہ یا پگڈنڈی بھی نہیں تھی۔ اور جب آپ مغربی ساحل کو چھوتے ہیں، تو آپ تقریباً آٹھ سو میل کا فاصلہ طے کر کے وینکی ور پہنچ جاتے ہیں، اور وہاں تہذیب کا کوئی نشان نہیں ہے۔ اور اُس راستے پر جاتے ہوئے، اگلی تہذیبوں کی جانب، تقریباً سات سو یا آٹھ سو میل کے فاصلے پر، لنگر انداز ہونا پڑتا ہے۔ اور اِسطرف واپس جائیں، تو آپ چھوٹے شہر، ییلو نائف میں پہنچ جاتے ہیں، وہاں آپ کو ایسکیموس کیلئے سال میں ایک بار جہاز ملتا ہے۔ اور، آگے، آپ روس پہنچ جاتے

ہیں۔ اور، یہاں یقیناً آپ اپنے آپ میں ہوتے ہیں۔اوریہی، وہ جگہ ہے جہاں خُدا ہماری تمام پریشانیوں اورآزمائشوں سے جن میں ہم اُسے ڈالتے ہیں، آرام کرر ہا ہوتا ہے۔آپ دیکھیں، اسلیئے جب وہ آرام کرر ہا ہوتو میں وہاں جانا چاہتا ہوں اوراُس سے بات کرنا چاہتا ہوں، بالکل جیسے کل رات پانی کے جہاز پر– پر ہوا۔

(159) چنانچہ جب ہم واپس نیچے چلے گئے،تو اگلی صبح ہم نے جلدی آغاز کیا۔اورتقریباً آٹھ بجے کے قریب، ہم پہاڑ کی چوٹی تک پہنچنے ،اور پنڈلیوں اور دوسری جگہوں پر زخم لگ چکے تھے۔ اور اوپر راستے پر،ایک بوڑھی گائے کریبو،اورایک پلا ہوا بیل گزرا۔وہ گزرا کر، پہاڑ پر چڑھنے لگا،اوراُس کے پیچھے ایک بڑا گروہ تھا۔اور میں نے کہا،’’ خیر، یہ پہلا کریبو ہے، جو میں نے جنگل میں دیکھا ہے۔میں اِس سے پہلے کبھی اتنی بلندی پرنہیں آیا تھا۔‘‘

اُس نے کہا،’’ہاں۔ یہ ایک کریبو ہے۔‘‘

(160) چنانچہ ہم پہاڑ کے اوپر چڑھ گئے اور دیکھا۔اور بھیڑیں وہاں نہیں تھیں۔ پس میں اور بڈ اردگرد گھومنے لگے۔اورایڈی نے سونا شروع کر دیا،اور بلعین ،اُس کالڑکا،شکار کیلیئے گھوم رہا تھا۔

(161)اورہم ایک طرف چلے گئے،اور،اوہ،میرے خُدایا، میں چِلا اُٹھا،’’خُدا کوجلال ملے!‘‘ میں نے نیچے نگاہ کی تو وہاں بڑے بڑے برف کے پہاڑ تھے؛اور برف کے نیچے پیلے رنگ کی کریبوموس تھی۔اوراُسکے بالکل نیچے سدابہار درخت تھے،اوراُنکے چھوٹے چھوٹے نوکدار پتے تھے۔ تھوڑا سا اور نیچے گیا،تو وہاں سرخ، دھاری دار ہرن تھا۔تھوڑا سا اور آگے بڑھا،تو وہاں زرد، سفیدے نما پتوں والے درخت تھے۔اور اِس کے نیچے جھیل میں سب کچھ جھلک رہا تھا۔اوہ، میرے خُدایا!

(162) بڈ اور میں نے اپنے اپنے بازو ایک دوسرے کے گرد ڈالے،اوراُسی جگہ تھوڑا سا جھومنا شروع کر دیا، چِلا رہے تھے اور چیخ وپکار کرر ہے تھے،اوربس خُدا کی حمد کرتے جارہے تھے۔اورہم ایک دوسرے کے گرد اپنے اپنے بازوؤں کو رکھے ہوئے بیٹھ گئے،اوربس خُدا کی تعریف کرتے رہے۔اورمیرا خیال ہے،تقریباًدو گھنٹے، بڑا اچھا وقت گزرا۔

(163)اورمیں نے فرمایا،’’کہا،تعجب کی بات ہے ایڈی کا کیا ہوگا؟‘‘ہم اُس کو’’ڈوڈی کہتے

تھے۔" پس، ہم واپس چلے گئے۔ہم نے پہاڑ کے اُس پار جانا شروع کیا۔ میں نے کہا،" وہ یہاں گم نہیں ہوسکتا۔"

(164) اور کہا، "نہیں۔ بلعین وہاں واپس آ گیا ہے، اور وہ ایک انڈین ہے۔"

(165) چنانچہ ہم نے ارد گرد دیکھا، اور میں نے وہاں ایک مووی کیمرہ دیکھا۔ اور میں نے کہا،" یہ ایڈی کا ہے۔" میں نے پہاڑ سے نیچے کی جانب دیکھا۔ اور میں اُس راستے پر چلا گیا، اور وہ دوسرے راستے پر چلا گیا۔

(166) اور ایڈی جا رہا تھا،" اور شش شش کر رہا تھا۔" وہ اُس چھوٹے سے بیل کریبو کا پیچھا کر رہا تھا۔ وہ اُسے واپس نیچے لے جا رہا تھا، وہ اُسے انڈین دوستوں کو کھلانا چاہتا تھا جن کیلئے وہ مشنری کوشش کر رہا تھا۔ چنانچہ، اُس نے اُس کو گولی ماردی۔ پس ہم نے نیچے جا کر اُسے صاف کیا۔

(167) جب واپس آئے، تو تقریباً ایک بجے کا وقت ہو رہا تھا۔ اور ہم نے زین سے کسے ہوئے اپنے گھوڑوں کو دوبارہ، ڈیڑھ میل کے فاصلے پر پایا، جہاں وہ کھڑے ہوئے تھے۔ اور ہم وہاں کھڑے تھے۔ اُس نے کہا،" بھائی برینہم، آپ کو چلنا اچھا لگتا ہے؟"

میں نے کہا،" یقیناً مجھے اچھا لگتا ہے۔"

(168) اُس نے کہا،" اگر ہم اِس پہاڑ کا جائزہ لیں......تو دیکھیں وہ مینڈھے اِس طرف سے پار گئے ہوں گے، اور شاید، وہاں اُس دوسری کھائی میں چلے گئے ہوں گے۔ اگر اُنھوں نے ایسا نہیں کیا، تو اِس طرف واپس چلے گئے ہوں گے۔" اور کہا،" ایڈی اور انھیں واپس، اِس کٹے ہوئے راستے سے جانے دیں، اور میرا اور آپ کا گھوڑا ابھی لے جائیں، اور کریبو کو بھی کیمپ میں لے جائیں۔ اور ہم یہاں سے اوپر جائیں گے اور اُس جگہ کو ڈھونڈیں گے۔ اور ہمیں آج رات تقریباً دس یا گیارہ بجے تک پہنچ جانا چاہیے۔"

میں نے کہا،" ٹھیک ہے۔ ہم ایسا ہی کریں گے۔"

(169) چنانچہ، ہم وہاں کھڑے تھے۔ اور ہم میں سے ہر ایک، سارڈین کا، ایک ڈبہ کھا لیتا تھا۔ اور سارڈینز کو، موس میں دبا دیتے تھے۔ اور ہماری روٹی، ہماری شرٹ میں تھی، اور پسینہ مسلسل بہتا رہتا

تھا اور یہاں تک کہ یہ سب کچھ ایک بڑے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔لیکن جب آپ کو بھوک لگی ہو، تو سب کچھ اچھا لگتا ہے۔اور سب کچھ ٹھیک لگتا ہے۔پس، ہم وہاں کھڑے رہے۔

(170)اور میں اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔اور میں نے عینک سے دیکھا۔میں نے کہا،''بڈ، یہاں دیکھو۔وہاں کیا ہے؟''

(171)اور تقریباً تین میل کے فاصلے پر وہ کریبو لیٹا ہوا تھا۔اور یہ کچھ عجیب سا تھا۔کوئی گروہ نہیں تھا؛ یہ بڑے بڑے نوکدار سینگوں والا تھا۔میں نے کہا،''کیا تمہیں یاد ہے؟ یہاں دیکھو۔یہ بالکل، وہی نظارہ ہے۔بالکل اُسی طرح، یہ جانور لیٹا ہوا ہے۔میں نے کہا،''صرف ایک چیز ہے جو رویا میں رکاوٹ بن رہی ہے، کیا کسی کے پاس سبز رنگ کی، چیک والی شرٹ موجود ہے۔''اور وہاں ایڈی سبز رنگ کی، چیک والی شرٹ پہنے کھڑا تھا۔میں نے کہا،''میرا خیال ہے تمہارے پاس ایسی کوئی شرٹ نہیں تھی۔''

(172)اُس نے کہا،''یہ میری بیوی نے کپڑوں میں رکھ دی تھی۔کل، جب میں پانی میں گرا، تو میں نے، شرٹ تبدیل کر لی تھی۔''اُس نے کہا،''بھائی برنہم، میں نہیں جانتا تھا کہ اُس نے اِس شرٹ کو کپڑوں میں رکھا ہے۔میں آپ سے معافی چاہتا ہوں میں نے آپ سے غلط بیانی کی تھی۔''

میں نے کہا،''بیٹا، تمہیں بس یہی کرنا تھا۔''

(173)اوہ، بڈ نے چیخنا شروع کر دیا۔اُس نے کہا،''آپ یہاں کھڑے ہو کر اِس کو، تین میل دور سے گولی مار سکتے ہیں۔بھائی برنہم، کیا آپ ایسا نہیں کر سکتے؟''

میں نے کہا،''رویا کے مطابق، میں ٹھیک اِس کے پاس تھا۔''

(174)اُس نے کہا،''بھائی برنہم، میں آپ کو بتاتا ہوں، آپ وہاں کیسے پہنچیں گے؟''

میں نے کہا،''میں نہیں جانتا، مگر میں وہاں پہنچوں گا۔''

پس اُس نے کہا،''آپ وہاں کیسے پہنچیں گے؟''

میں نے کہا،''اِس نظارے کے مطابق جاؤں گا۔''

(175)اُس نے کہا،''وہ ایک نرم چٹان ہے۔''اور میں نے......کہا،''اگر آپ وہاں سلائیڈ

کرتے ہیں، تو آپ کے اوپر تقریباً ایک سیکنڈ میں، ہزاروں ٹن برف گر پڑے گی۔''

(176) اور میں نے کہا، ''خُداوند اِس کی فکر کرے گا۔ مگر رویا میں، ٹھیک اِسی طرح، میں اِس کے چوگرد تھا۔''

اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، پھر میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا۔'' اور وہ آ گیا۔

(177) اور اُن لڑکوں نے کہا، ''ہم یہاں ٹھہریں گے جب تک ہم آپ کو اُس کریبو کو حاصل کرتے ہوئے دیکھ نہ لیں،'' اور اُنھوں نے کہا، ''پھر ہم ۔ پھر ہم نیچے چلیں جائیں گے، اور گھوڑوں کو لیکر اندر چلیں جائیں گے۔ ہم آپ کو اُس نشان کے اختتام پر، تقریباً، اوہ، تقریباً چار یا پانچ میل نیچے ملیں گے۔''

اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

(178) پس ہم نے، یعنی میں نے اور بڈ نے چلنا شروع کر دیا۔ اور تقریباً آدھے گھنٹے میں، ہم ٹھیک وہاں پہنچ گئے۔ اور وہ کریبو وہاں لیٹا ہوا تھا، اور اُس کی شکل ٹھیک ہماری طرف تھی، مگر ہمیں دیکھا نہیں تھا۔ وہ ضرور سویا ہوا تھا۔ اور میں اُس سے تھوڑا سا اوپر کی جانب گیا، اور واپس آیا، اور اُس سے تیس گز کے فاصلے پر آ گیا۔ وہاں وہ لیٹا ہوا تھا۔ اور وہ بہت، بڑا جانور تھا، جیسے ہی وہ وہاں سے اُٹھا، میں نے اُسکا شکار کر لیا۔

(179) اور جب ہم وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اور کپڑے، وغیرہ بدل رہے تھے، تو، وہاں سے، بڈ نے کہا، ''کیا آپ نے کہا تھا اسکے سینگ بیالیس انچ کے تھے؟''

میں نے کہا، ''یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔''

(180) اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، یہ ضرور ایک سو بیالیس انچ ہوں گے،'' کیونکہ اسکا سر بہت بڑا ہے۔

میں نے کہا، ''نہیں۔ یہ صرف بیالیس انچ کے ہیں۔''

کہا، ''میرے پاس پیمائش کرنے والا فیتہ موجود ہے۔''

میں نے کہا، ''کیا تمھیں اِس بات پر شک ہے؟''

اُس نے کہا، ’’نہیں، جناب۔‘‘

(181) اُس نے کہا، ’’مگر، ایک منٹ ٹھہریں، کیا آپ نے مجھے نہیں بتایا تھا کہ اِس سے پہلے کہ آپ واپس نیچے جائیں آپ کو ایک بہت بڑا بھورا ریچھ ملے گا؟ اور اِس سے پہلے آپ واپس نیچے جائیں وہاں ایک لڑکا، سبز رنگ کی شرٹ پہنے ہوگا، اور وہاں وہ سلورٹپ بھی ہوگا؟‘‘

میں نے کہا، ’’یہ سچ ہے۔‘‘

(182) اُس نے پہاڑ سے نیچے کی جانب دیکھا۔ کہا خیر، وہاں تو کوئی اس قسم کی چیز نہیں ہے، کچھ بھی نہیں ہے۔ صرف کائی ہی کائی ہے، جو کچھ آپ دیکھ رہے ہیں، اور میلوں میل تک، بس کائی کے پہاڑ نظر آرہے ہیں۔ اُس نے کہا، ’’بھائی برنہم، وہ کہاں ہے؟‘‘

(183) میں نے کہا، ’’خُدا اُسے مہیا کرسکتا ہے۔ اُس نے ایسا کہا ہے۔‘‘ میں نے کہا، ’’کیا تمہیں اِس بات پر شک ہے، بڈ؟‘‘

اُس نے کہا، ’’نہیں، جناب۔‘‘

(184) خیر، اِس طرح، ہم پہاڑ سے نیچے آرہے تھے۔ اور اُس نے تھوڑی دیر کیلئے رائفل باندھی، اور اِسکے برعکس، میں نے سر باندھا۔ بس کنارے کنارے چلتے، نیچے آرہے تھے، اور وہ بڑے بڑے سینگ کائی میں اِدھر اُدھر ہل رہے تھے۔ اور ہم اُس سے تقریباً ایک میل کے فاصلے پر پہنچ چکے تھے۔ ہم رک گئے اور اِدھر اُدھر دیکھنا شروع کر دیا۔ ’’اُس نے کہا، ’’وہ بوڑھا ریچھ ہوتا تو ٹھیک ظاہر ہوجاتا، کیا نہیں ہوتا؟‘‘

میں نے کہا، ’’تمہیں۔ تمہیں کس چیز کی پریشانی ہے؟‘‘

اُس نے کہا، ’’کوئی نہیں۔‘‘

(185) پس ہم آگے بڑھتے رہے یہاں تک کہ ہم ایک چھوٹے سے برف کے تودے سے ٹکرا گئے اور ہم تھوڑے سے ٹھنڈے ہوگئے۔ اُس نے کہا، ’’بھائی برنہم، ذرا اِس بارے میں سوچیں،‘‘ اور کہا، ’’ہم تقریباً ڈیڑھ میل سے کم سفر کر کے، اوہ، یہاں سے اُن لڑکوں تک پہنچ نہیں سکتے ہیں، اور یہاں سے وہاں کے درمیان آپ ایک سلورٹپ ریچھ کا شکار کرنے جارہے ہیں۔‘‘

(186) میں نے کہا،''یہ سچ ہے۔ یہ سچ ہے۔''اُس نے کہا...... بلکہ میں نے کہا،''تم اِس بات پر شک کر رہے ہو، بڈ۔''

(187) وہ کھڑا ہو گیا اور اُس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ اُس نے کہا،''بھائی برنہم، میرے بھائی کو اُس دن سے لیکر آج تک کبھی مرگی کا دورہ نہیں پڑا۔''اُس نے کہا،''وہ خُدا جو آپ کو میرے بھائی کے بارے میں بتا سکتا ہے، وہ آپ سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔''

میں نے کہا،''بڈ، وہ وہاں ہو گا۔''

اُس نے کہا،''وہ کہاں سے آئے گا؟''

(188) میں نے کہا،''میں نہیں جانتا، لیکن،''میں نے کہا،''بڈ، میں باون کا ہوں،''(پھر)، میں نے کہا،''میں نے بچپن سے، رویائیں دیکھی ہیں۔ اور جب میں نے اِس کریبو کو دیکھا، تو اِسکو مار لیا، اور تم نے دیکھا کیا اِس کے سینگ بیالیس انچ نہیں ہیں۔ اور پھر، ٹھیک اِسی رویا میں، جب میں اپنے راستے پر جا رہا تھا جہاں وہ کمپنی تھی، جس کے ساتھ میں کام کرتا تھا، تو میں نے اِس سلور ٹپ، بھورے ریچھ کو مار ڈالا تھا۔''

اُس نے کہا،''بھائی برنہم، میں بیس میل دور تک دیکھ سکتا ہوں۔''

(189) اُس نے کہا،''خُدا کو اُسے زمین سے نکالنا پڑے گا، یا آسمان سے نیچے اتارنا پڑے گا، یا کچھ کرنا پڑے گا۔''

میں نے کہا،''تم فکر نہ کرو۔ وہ ملے گا۔''

(190) ہم مزید سو گز اور آگے چلے گئے۔ وہ تقریباً بہت تھک چکا تھا۔ کیونکہ اُس ٹرافی کا، وزن تقریباً ڈیڑھ سو پاؤنڈ تھا۔ چنانچہ، اُس پہاڑ سے نیچے آتے ہوئے، اُس۔اُس نے اُسے نیچے رکھ دیا۔ اُس نے کہا،''اوہ! میری بس ہو گئی ہے۔''

(191) میں نے کہا،''ہاں۔''ہم اُس بلندی پر، چھوٹے، چھوٹے نوکیلے پتوں والے درختوں کے پاس آ گئے ہیں۔ اور وہاں پہاڑی تیتر اُڑ رہے تھے، اور وہاں سفید قسم کے پہاڑی تیتر تھے، اور پس میں نے اِس طرح اُن پر کچھ پتھر پھینکے۔

اُس نے کہا،''کیا آپ نے اُن سفید تیتروں میں سے کسی کو کبھی کھایا ہے؟''

میں نے کہا،''نہیں۔میرا نہیں خیال۔''

(192) اُس نے کہا،'' وہ اچھے ہیں۔وہ اُتنے ہی اچھے ہیں جتنے دوسرے تیتر اچھے ہوتے ہیں۔''اُس نے کہا،''بھائی برینہم؟''اُس نے اپنی بڑی سی کالی ٹوپی اُتاری،اور خود کو ہوا دینا شروع کر دی۔اور کہا،''لڑکے،اب اُس بوڑھے ریچھ کے ظاہر ہونے کا وقت قریب ہے،کیا ایسا نہیں ہے؟''

اور میں نے کہا–میں نے کہا،''بڈ،تم اِس بات پر شک کر رہے ہو۔''

(193) اُس نے کہا،''نہیں۔میں نہیں کر رہا۔لیکن،بھائی برینہم،میں–میں–میں اِس کو سمجھ نہیں پا رہا۔''

(194) میں نے کہا،''میں بھی نہیں سمجھ سکتا۔یہ میرے سمجھنے کیلئے نہیں ہے۔یہ میرے ایمان رکھنے کیلئے ہے۔''آمین۔آسمانی خُدا جانتا ہے یہ چیزیں سچ ہیں۔کیا میں یہاں کھڑا ہو کر یہ کہوں،یہ سچ نہیں تھا؟

(195) پھر میں نے اپنا سر اوپر اُٹھایا،اور میں،اُسکو رائفل دینے کیلئے مُڑا۔اور جیسے ہی میں مُڑا،میں نے کہا،''بڈ،تم نے عینک اپنے گلے میں ڈال رکھی ہے۔وہاں پہاڑ کے کنارے پر دیکھو یہ کیا کھڑا ہوا ہے؟''

(196) اور اُس نے عینک اوپر کی۔اُس نے کہا،''اوہ،میری مدد کرنا،''کہا،''کیا یہ دودھ دینے والی گائے تو نہیں ہے!''دیس میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔اور کہا،''یہ سب سے بڑا بھورا ریچھ ہے جو میں نے اپنی زندگی میں کبھی دیکھا ہے۔پس میری مدد کی جائے،اور دیکھو پیلا سورج اُس پر چمک رہا ہے۔وہ سلور ٹپ ریچھ ہے۔''اور کہا،''آپ کیا کہتے ہیں وہ کتنی دور ہے؟''

(197) میں نے کہا،''وہ تقریباً دو میل دُور ہے۔''اور ہم تقریباً تھک چکے تھے۔اور اُس نے کہا...... بلکہ میں نے کہا،''اب ہم کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ چلو آگے بڑھیں۔''

اور اُس نے کہا،''کیا تمہیں یقین ہے اُسے حاصل کر لیں گے؟''

میں نے کہا،''یقیناً میں اُسے حاصل کروں گا۔''

اُس نے کہا،''وہ کونسی بندوق ہے جوتم وہاں استعمال کروگے؟''

(198) میں نے کہا،''اب، اِس پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔''(ایک چھوٹی سی بندوق ہے کسی بھائی نے مجھے ایک میٹنگ میں، کئی سال پہلے دی تھی۔) اور میں نے کہا......(ایک چھوٹی، اور سستی سی، 270 ہے۔) میں نے کہا،''ٹھیک ہے۔ میرے پاس ہے اور...... مجھے......اسی کو استعمال کرنا ہے۔''

(199) ہم قریب سے قریب تر ہوتے گئے۔اور ہم اتنے قریب پہنچ گئے، اور وہ اتنا بڑا تھا کہ وہ ریچھ خود کو دیکھ رہا تھا۔اوہ، وہ اُس گھاس پر بیٹھا بہت بڑا لگ رہا تھا اور اُس کائی پر بیٹھا ہوا تھا، آپ جانتے ہیں۔ کھڑا ہو گیا، وہ بہت، بڑا، نہایت بڑا ریچھ تھا، سر اِس طرح چوڑا تھا، اور جبڑا باہر کی جانب نکلا ہوا تھا، اور بڑے بڑے پنجے تھے۔اور آپ جانتے ہیں، وہ بلیو بیری کی چھوٹی چھوٹی شاخوں کو اِسطرح اُکھاڑ رہا تھا، اور اُنھیں کھا رہا تھا۔اور اِس طرح، وہ بہت بڑا ریچھ تھا! اور ہم اُس سے تقریباً، اوہ، آٹھ سو گز کے فاصلے پر تھے۔

(200) اُس نے کہا،''ارے، بھائی برینہم، کیا- کیا آپ نے اِس سے پہلے بھورے ریچھ کو گولی ماری ہے؟''

(201) میں نے کہا،''میں نے کئی ریچھوں کو گولی ماری ہے، بڈ، لیکن میں نے اِس سے پہلے کبھی سلور ٹِپ بھورے ریچھ کو گولی نہیں ماری ہے۔''

(202) اُس نے کہا،''آپ جانتے ہیں، سلور ٹِپ اُن سب میں سے زیادہ لڑاکا ہے۔''

میں نے کہا،''ہاں، میں اِس بات کو سمجھتا ہوں۔''

اُس نے کہا،''وہ نہیں جانتا کیسے مرتے ہیں۔''

اور میں نے کہا،''اچھا؟''

(203) اُس نے کہا،''نہ کریں......آپ کتنے- کتنے- کتنے فاصلے کی دوری پر ہیں؟ اور آپ کو اُس کے اور کتنا قریب ہونا پڑے گا؟''

(204) اب، آپ اُس بھائی سے پوچھ سکتے ہیں۔اُسے خط لکھیں۔ میں آپکو ایڈریس دوں گا۔

اُس نے کہا ہے، ''کوئی بھی جو اِن باتوں کے متعلق، کچھ جاننا چاہتا ہو، مجھے اِس بارے میں لکھیں۔ میں اُن کو بتاؤنگا۔'' اور یوں......

اور میں نے کہا، ''اچھا؟'' میں نے کہا......

اُس نے کہا، ''اب کیا ہے؟''

(205) میں نے کہا، ''نہیں نہیں۔ بڈ کی نسبت، میں اُس کے زیادہ قریب تھا۔ میں بالکل، اُس کے قریب تھا۔''

(206) اُس نے کہا، ''اب ہم بہت قریب آرہے ہیں۔ وہ کسی بھی وقت حملہ کر سکتا ہے۔''

(207) میں نے کہا، ''میں یہ جانتا ہوں۔ لیکن،'' میں نے کہا، ''بڈ،'' اور میں نے کہا، ''یہ ٹھیک ہی ہوگا۔''

(208) اُس نے کہا، ''جب تم ریچھ کو گولی مارو، تو اب دیکھو،'' اُس نے کہا، ''اب، بھائی برینہم، جب تم ریچھ کو گولی مارو، تو تم اُس کی پیٹھ پر گولی مارنا۔ تمہیں اُسے نیچے گرانا پڑے گا، پھر وہ اوپر نہیں اُٹھ سکے گا، ورنہ وہ لڑتا رہے گا۔''

میں نے کہا، ''نہیں، رویا کے مطابق، مجھے اُس کے دل میں گولی مارنی ہے۔''

اُس نے کہا، ''مجھے اُمید ہے آپ نے اِس میں کوئی غلطی نہیں کی۔''

(209) میں نے کہا- میں نے کہا، ''میں نے کوئی غلطی نہیں کی۔'' میں نے کہا، ''مجھے وہ یاد ہے۔'' کیونکہ، ایک- ایک رویا میں، آپ- آپ ہوش میں ہیں، بلکہ دو میں، جیسے ایک رات ہم نے اِس کی وضاحت کی تھی۔ آپ دو میں ہیں۔ آپ اِس کو بھول نہیں سکتے۔ سمجھے؟ پس آپ یہاں ہیں۔

(210) چنانچہ ہم دوبارہ آگے بڑھے، اور تقریباً- تقریباً ڈھائی سو گز کے فاصلے پر پہنچ گئے۔ اور یہ آخری چھوٹی سی گہری گھاٹی تھی جس پر ہم پہنچ گئے تھے۔ اور میں نے کہا، ''اب بس یہی ہے۔ اُس پر نگاہ رکھو۔ کیا وہ خوبصورت نہیں ہے؟''

اُس نے کہا، ''ہاں، میرا خیال ہے وہ ہے۔''

(211) اور- اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بڈ۔ اب میں یہاں سے اُٹھ رہا ہوں، کیونکہ وہ آرہا

ہے۔‘‘اور میں نے کہا،’’تم بس دیکھتے رہنا۔‘‘

اور اُس نے کہا،’’میں دیکھتا رہونگا۔‘‘

(212) چنانچہ آپ جانتے ہیں، میں نے بندوق کی بیرل میں ایک گولی ڈالی۔اور ہم اُس چھوٹی سی گہری گھاٹی پر تھے۔اور جیسے ہی میں اُٹھا، وہ آ گیا۔میرے خُدایا، میرے خُدایا! میں رکا، اور گولی چلا دی، اور ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی کھلونے والی بندوق سے اُسے مار رہا ہے۔لڑکے، اس نے اُسے زیادہ نہیں آزمایا ہوا تھا، اور پھر کچھ نہ ہوا۔اور، میرے خُدایا، اِس سے پہلے......

(213) آپ رفتار کی بات کرتے ہیں! میں نے ایسا کبھی کچھ نہیں دیکھا۔وہ، وہ تو گھوڑے، یا ہرن، یا کسی بھی چیز سے آگے نکل جائیگا، آپ جانتے ہیں، کوئی ریچھ، اِس طرح کر سکتا ہے۔اور وہ اُس پہاڑ سے بالکل، ٹھیک، ہماری طرف نیچے آ رہا تھا۔

(214) اور میں،' اِس سے پہلے میں بندوق میں ایک اور گولی ڈالتا، وہ تقریباً، اوہ، تقریباً تیس، یا چالیس گز کے فاصلے پر مجھ سے دور تھا، اور بس ختم اور ختم ہوتا جا رہا تھا، اور وہ مر گیا؛ اور اُسکا دل، پھیپھڑے، اور سب کچھ گرفت میں آ گیا۔کیونکہ یہ ایک نوسلر گولی تھی، آپ ہینڈ لوڈ کرنے والے جانتے ہیں۔چنانچہ اِس۔اِس گولی نے اُسے اُڑا دیا، اور اُسے مار گرایا۔

(215) بڈ نے، کھڑے ہو کر، وہاں دیکھا، تو منہ کے گرد سفید رنگ تھا۔اُس نے کہا،’’میں اسے اپنی گود میں نہیں رکھنا چاہتا۔‘‘

میں نے کہا،’’میں بھی ایسا نہیں کرنا چاہتا۔‘‘

(216) اُس نے کہا،’’واہ۔‘‘ میں نے کہا،’’لڑکے، یہ سب کچھ ہونے کے بعد، میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں۔میں نے اِس کو ہونے سے پہلے دیکھا تھا، اور اگر یہ اُن رویاؤں میں سے ایک نہ ہوتی، تو میں تمہارے ساتھ، اِس ریچھ کے قریب، اتنا کبھی نہ آتا۔‘‘

(217) اور ہم میں سے کوئی بھی اِس بات کو ٹال نہیں سکتا تھا۔میرا اندازہ ہے، اُس کا وزن ایک ہزار پاؤنڈ تھا، پس، وہ بہت، بڑا ریچھ تھا۔ہم اُسے صاف نہ کر پائے، ہم نے......اُس کی جلد اُتار لی۔ہم نے نیچے آنا شروع کر دیا۔اور ہم نے کہا......بھائی برنہم؟‘‘ ہم نے اُسکے سینگ اُٹھا ہوئے

تھے۔اُس نے کہا،''یہ سینگ واقع بیالیس انچ کے ہیں،'' کہا،''میں اِسکی ابھی پیائش کرنے لگا ہوں۔''

(218) میں نے کہا،''تو پھر، بہتر ہے تم ابھی یہ کام کرلو، کیونکہ یہ وہی کچھ ہے۔''

(219) اُس نے کہا،''میں نے ایسا کبھی ایک-ایک-ایک واقعہ بھی نہیں دیکھا......اسلیئے مجھے یہ ایسا لگ رہا ہے جیسے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔''

(220) اور جب ہم وہاں سے نیچے اُترے، تو میں نے ایڈی سے- سے کہا، میں نے کہا،''اب تم دیکھنا۔بلعین اپنا ہاتھ ڈالے گا۔''

(221) اب، آپکو یاد ہے، وہاں اُس سینگ کے گرد ایک چھوٹا سا ہاتھ تھا۔یاد ہے، بھائی فریڈ، میں نے آپ کو بتایا تھا یہ کیسے ہوگا؟''

اور میں نے، ایڈی سے کہا،''تم یہ دیکھنا۔''

اور پس بڈ نے کہا،''ٹھہرو۔''اُس نے اپنا گھوڑا وہاں پہنچا دیا۔

(222) اور آپ جانتے ہیں، ہم نے اِس بات کو برداشت کیا، کیونکہ گھوڑے بڑی تیزی سے دوڑنے لگ جاتے ہیں۔آپ جانتے ہیں جب وہ کسی بھورے ریچھ یا کسی بھی قسم کے ریچھ کو سونگھ لیتے ہیں تو کیا کرتے ہیں۔چنانچہ میں- میں وہاں گیا، اور، گھوڑے کو تھامنے کی کوشش کر رہا تھا، اور گھوڑا زین سمیت بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا۔

(223) اور وہ وہاں گیا اور اپنا پیائش کا فیتہ لیا، اور چلتا ہوا وہاں آیا، اور اِس طرح، میری طرف دیکھ رہا تھا۔اور کہا،''بلعین، یہاں آؤ۔''میں نے ایڈی کو مکا مارا۔اور اُسے نیچے رکھ دیا۔آمین۔پسِ نظر رکھنے کیلیئے، میری مدد کرو، ناک کے اوپر سے، بیالیس انچ ہیں!

(224) اب، جب وہ سینگ سوکھ جاتے ہیں تو تقریباً دو انچ سکڑ جاتے ہیں۔اب اُس بھورے ریچھ کی کھال میرے ڈین روم میں پڑی ہوئی ہے، اور سینگ دیوار پر لٹکے ہوئے ہیں۔جانوروں کی کھالوں کو بھرنے والے نے یہ کام کیا تھا، اور اُنھیں ٹھیک اوپر فکس کر دیا تھا۔اور اُن پر پیائش کا ایک پیمانہ لٹکا ہوا ہے، اور وہ ٹھیک، بیالیس انچ ہیں۔

(225) اب دیکھیں، کیا خُدا ایک شکاری سفر کے بارے میں، ایک آدمی کو اِسطرح بتا سکتا ہے؟

(226)اور جب میں واپس آیا، تو ماں بیمار تھی۔ اور میں اُس سے ملنے گیا۔ اُس نے کہا،''بلی؟'' غور کریں، وہ میری حوصلہ افزائی کر رہا تھا، اور مجھے کسی کام کیلیئے تیار کر رہا تھا۔

میں نے کہا،''ماں، خُداوند نے ہمیشہ آپ کو شفا دی ہے۔''

اُس نے کہا،''بلی میں والد سے ملنے گھر جا رہی ہوں۔''

'''اوہ،'' میں نے کہا،''ماں، اِس طرح کی بات نہ کریں۔''

کہا،''ہاں، میں جا رہی ہوں۔'' میں نے اُس کیلیئے دُعا کی۔

بھائی فریڈ اور باقی گواہ یہاں موجود ہیں جو یہ بات جانتے ہیں۔

(227)اور پھر، اگلی بات آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے اُسے ہسپتال میں داخل کر لیا۔ اور ڈاکٹر بھی نہیں جان پایا کیا مسلہ تھا۔ خیر، میں اُس کیلیئے دُعا کرنے گیا۔ اُس نے کہا،''بیٹا، میں جا رہی ہوں۔'' اور اب دیکھیں، بہر حال، میری ماں ایک طاقتور عورت تھی۔

(228)اور اِس کے کچھ دنوں بعد، ایک دن، میں چلتا ہوا اندر چلا گیا۔ وہ وہاں کھڑی ہوئی تھی، اور ٹھیک اوپر آسمان کی جانب دیکھ رہی تھی۔ اُس نے کہا،''بلی، میں تمہاری راہ دیکھ رہی تھی۔''

میں نے کہا،''کیوں نہیں، ضرور، ماں۔'' اور کہا،''میں تمہیں ٹھیک یہاں دیکھ رہی ہوں۔''

(229)اُس نے کہا،''اوہ، تم بہت بوڑھے ہو گئے ہو، بل،'' کہا،''تمہارے سفید بال اور سفید داڑھی ہے۔ تم نے اپنی دونوں بانہوں سے صلیب کو تھاما ہوا ہے، اور میرے پاس آ رہے ہو۔'' پھر مجھے ایک اچھا خیال مل گیا، اور وہ یہی تھا۔

اب، یہاں موجود آپ سب بھائی جان لیں یہ سچ ہے۔

(230)اگلا دن اتوار کا تھا۔ میں منادی کر رہا تھا۔ اُنھوں نے مجھے پیغام بھیجا،''کہ تمہاری......'' میں نے کہا،''میں یقین نہیں کرتا کہ ماں جا رہی ہے۔ خُدا نے ہمیشہ مجھے، میرے لوگوں کے جانے کے بارے میں بتایا ہے۔ لیکن، ماں کے بارے میں، اُس نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا۔'' اور پیغام جاری تھا۔ اور یوں، میں اپنے پیغام کے بالکل درمیان میں تھا۔ اور کوئی شخص اندر آیا، اور کہا،''جاؤ، ابھی اپنی ماں کے پاس چلے جاؤ۔ فون پر اُس سے بات کرو۔ وہ ٹھیک، اس لمحے مر رہی ہے۔''

(231) میں نے کہا، ''اے موت، رک جا۔ کیونکہ خُدا کا کلام اُس سے زیادہ خاص ہے۔''

(232) یہ آدمی بھائی بورڈرز، یہاں پر بیٹھا ہوا ہے۔ عبادت ختم ہونے کے بعد، میں اپنی ماں سے ملنے گیا۔ اور میں بھائی بورڈرز سے ملا۔ اِس نے کہا، ''بھائی برینہم، آپ تو چھ فٹ کے بھی نہیں ہیں، مگر میں نے آج صبح دس فٹ کے ایک شخص کو پلپٹ پر کھڑے دیکھا ہے۔''

میں نے کہا، ''بھائی بورڈرز، خُدا اماں کو سنبھالنے کیلئے سب کچھ کریگا۔''

(233) اور اِس کے کچھ دنوں بعد، اُنھوں نے مجھے کمرے میں بلایا، وہ واقعی جارہی تھی۔ اور ہم بچوں سمیت جمع ہوکر، بستر کے گرد کھڑے تھے۔ میں نے کہا، ''ماں، کیا آپ واقعی جارہی ہیں؟''

اُس نے کہا، ''ہاں۔'' پھر وہ مزید کچھ نہ بول سکی۔

(234) میں نے اُسے بتانا جاری رکھا، ''ماں یسُوع آپ کیلئے کیا معنی رکھتا ہے؟'' مجھے یاد ہے کہ میں نے اُسے یسُوع کے نام میں، کافی عرصہ پہلے، پانی کا بپتسمہ دیا تھا۔ میں نے کہا، ''مجھے بتاؤ اب وہ تمہارے لیے کیا معنی رکھتا ہے۔''

ماں نے کہا، ''وہ میرے لیے زندگی سے بڑھ کر ہے۔''

(235) میں نے کہا، ''ماں، اگر آپ جارہی ہیں، تو میں آپ کا لڑکا ہوں، اور......منادہوں۔ میں جاننا چاہتا ہوں، اپنی ماں سے جو خُدا اسے ملنے جارہی ہے۔ ماں، میں یہاں آپ کا ہاتھ پکڑنا چاہتا ہوں۔''

کہا، ''میں بھی تمہارا ہاتھ پکڑنا چاہتی ہوں۔'' اور میں نے اُسے پکڑ لیا۔

(236) وہ بات نہیں کرسکتی تھی۔ اُسکے چہرے سے، ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ مفلوج ہورہی ہے۔ میں نے کہا، ''ماں، کیا آپ مزید بات نہیں کرسکتی؟'' وہ نہیں کرسکتی تھی......میں نے کہا، ''پھر سنو۔ کیا یسُوع اب بھی آپ کیلئے ویسا ہی ہے؟'' وہ بس اپنا سر ہلا سکتی تھی۔

(237) پھر وہ ایسی جگہ پہنچ گئی جہاں وہ مزید اپنا سر نہیں ہلا سکتی تھی۔ میں نے کہا، ''ماں، کیا اب بھی یسُوع آپ کیلئے سب کچھ ہے۔ وہ ایک پل میں، آپ کیلئے آرہا ہے۔ آپ کیلئے، سب کچھ ہے؟'' وہ ہل نہیں سکتی تھی۔

(238) میں نے کہا، ''ماں، آپ کو صرف ایک چیز ملی ہے، آپ...... میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ اپنی آنکھیں ہلا رہی ہیں۔ آیا یسُوع اب بھی آپ کیلئے وہی معنی رکھتا ہے جیسے اُس نے ہمیشہ کیا، اور جس دن میں نے آپ کو پانی میں بپتسمہ دیا، تو تیزی سے اپنی آنکھوں کو ہلایا۔'' اُس نے اپنی آنکھوں کو ہلایا، اور اِس طرح، آنسو بہہ نکلے۔

(239) اور چھوٹی سی آندھی آئی، اور کمرے میں پھیل گئی۔ اور ماں اپنے گھر چلی گئی۔

(240) میں جنازہ گھر سے نکل کر، گھر آیا، اور کپڑے اُٹھائے۔ اوہ، آپ جانتے ہیں یہ کیسے ہوتا ہے۔ آپ کو یہی کام کرنا پڑتا ہے۔ اور سارے بچے رو رہے تھے، کوئی کسی جگہ پر تھا؛ اور کوئی، کسی جگہ پر۔ میں نے کہا، ''ماں، تھام کر رکھنے والا ستون ہے۔ اب ہم ایک جیسے نہیں رہیں گے۔'' ڈوک اور اُس کا خاندان اس کونے میں ہے۔ جے سی اور اُس کا خاندان اُس کونے میں ہے۔ حال ہی میں، ہم نے ہاورڈ کو دفنایا تھا۔ میں نے کہا، ''دیکھو، لڑکو، ہم ختم ہو گئے ہیں۔'' میں نے کہا، ''اب ہم...... ہم ایک دوسرے سے ملنے نہیں آئیں گے۔ ماں ہماری قیام گاہ تھی۔'' میں نے کہا، ''اب ہم بہت زیادہ، ایک دوسرے کو نہیں ملیں گے۔''

(241) اُس کے کپڑے اُٹھانے کے بعد، رات کے وقت، میں گھر چلا گیا۔ میں گھر چلا گیا۔

(242) مسز ڈی امیکو، جو کہ شکاگو سے ہے، کوئی اُسے جانتا ہے؟ مہم کے دوران بہت پیاری دوست تھی۔ اُس نے مجھے ایک بائبل دی تھی۔ (میں معذرت خواہ ہوں۔) یہ اُن ریڈ لیٹر بائبل میں سے ایک تھی جس پر زپ لگی ہوئی تھی۔ اور جب میں نے، برّہ اور کبوتر کے موضوع پر منادی کی، تو کسی نے ایسا کیا، اُنھوں نے میرے لئے، دو کبوتر بھیج دیئے۔ اور میرے ایک اور بھائی، برادر نارمن نے، مجھے ایک کبوتر، اور ایک برّہ بھیجا، میرے بھائی بورڈرز نے مجھے برّہ بھیجا۔ میں نے بائبل کو اُٹھایا۔ میڈا ایک کونے میں بیٹھی، رو رہی تھی۔

(243) اور آپ تمام بزنس مین والے جانتے ہیں، جب میں جمیکا میں تھا، تو میں نے آپ کو جمیکا میں میز پر بتایا تھا، میں نے اپنی ساس کو دیکھا۔ میں نے کہا، ''میرے لوگوں میں سے کوئی جا رہا ہے، جس کے دانت نہیں ہیں۔ میں اُنھیں جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ ٹھیک میز پر، ڈیموس شاکیرین

اور وہ سب بیٹھے ہوئے تھے۔اور اِس کے چند گھنٹوں بعد، میری ساس تقریباً مر گئی، اور، دیکھیں، بس، کوئی دانت نہیں تھا۔

(244) میں نے کہا،"میں نے ایک نوجوان کو خون تھوکتے دیکھا ہے۔ میں نے بلا کر، کہا،"بلی کو مت جانے دینا......"

(245) کیا اُس وقت کوئی جمیکا میں- میں تھا، کیا یہاں سے- سے کوئی جمیکا، کنگسٹن میٹنگ میں تھا؟ نہیں دیکھ سکتا۔ ہاں۔ دو لوگ موجود ہیں۔ چنانچہ پھر......

(246) میں نے کہا،"یہ ضروری ہے......بلی، تم وہاں نہ جانا۔ میں نے ایک نوجوان کو خون تھوکتے دیکھا ہے۔" اور یہ میرا سالہ تھا۔ یہ چلا گیا، اور جب اسکی ماں کا انتقال ہوا تھا تو اسے خون آنا شروع ہو گیا تھا۔ اور اِس سے وہ ایک صدمے میں چلا گیا تھا۔

(247) اور پھر اُس دن، میں نے اِس بائبل کو اُٹھایا۔ میں نے کہا،"اے باپ، میں نہیں جانتا۔ شاید یہ تیری محبت ہے، تُو نے مجھے ماں کے جانے کے بارے میں نہیں بتایا۔ مگر اے خُدا، میں بہت ٹوٹ گیا ہوں۔ کیا تُو مجھے اپنے کلام میں سے کوئی تسلی کا پیغام دے گا؟" میں نے کہا،"مجھے کچھ ایسا پڑھنے دے جو تسلی بخش ہو، میرے لیے تسلی بخش ہو۔" اور میں نے بس اِس طرح بائبل کو کھولا۔ اور وہاں پر یہ، بڑے سُرخ الفاظ میں لکھا تھا،"وہ مری نہیں، بلکہ سوتی ہے۔" اور میں کمرے میں چلا گیا۔ اور ہم سونے کیلئے چلے گئے۔

(248) اور اگلی صبح، تقریباً آٹھ بجے، اُٹھ گئے۔ کیونکہ وہ اُسے، دوپہر کے قریب لیکر جانے والے تھے، چنانچہ ہم اُسے دیکھنے کیلئے نیچے چلے گئے۔ میڈا بچوں کا ناشتہ لینے کیلئے باہر چلی گئی، اور چھوٹا جو رو رہا تھا۔ بیکی ایک کونے میں، ابھی تک رو رہی تھی"کیا میں اپنی دادی ماں کو دوبارہ دیکھوں گی؟"

(249) میں نے کہا،"ہاں، ہاں۔ تم اُسے دیکھو گی۔ وہ بالکل اُس پار ہے، اور بس اوپر چلی گئی ہے۔" میں نے کہا،"اُسے، ہم دوبارہ اُسے دیکھیں گے۔" اور آپ جانتے ہیں، وہ اِن چھوٹے بچوں سے بہت پیار کرتی تھی۔

(250) اور، چنانچہ، وہ رو رہے تھے،"کیا آج دوپہر ہم دادی ماں کو دیکھ سکتے ہیں؟"

(251) میں نے کہا، ''آپ اُس جسم کو دیکھ سکتے ہیں جس میں وہ رہتی تھی، مگر دادی ماں آپ کی دوسری دادی ماں کے ساتھ اوپر چلی گئی ہیں، اور وہ آسمان پر ہیں۔''

(252) اور آپ جانتے ہیں، میرا چھوٹا لڑکا، جو اِس بات کو نہیں سمجھ سکتا تھا۔ وہ اِس بات کو بالکل نہ سمجھ سکا۔ اُس نے کہا، ''تو کیا آج رات دادی ماں پھر واپس آئے گی؟''

(253) اور میں نے کہا، ''نہیں، نہیں۔'' میں نہیں جانتا وہ کب واپس آئیگی۔ مگر جب یسُوع آئے گا، تو وہ بھی واپس آئے گی۔''

(254) اور میں وہاں کھڑا ہوا تھا۔ میں مڑا، اور کمرے میں چلا گیا۔ اور جب میں نے یہ کیا...... اب مجھے یہ بیان کرنے کے بارے میں مت پوچھیں۔ اِسے بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ میں نے خود کو وہاں کھڑے ہوئے دیکھا، بالکل ایسے ہی جیسے میں اِس جماعت کو دیکھ رہا ہوں۔ اور میں گیتوں میں رہنمائی کر رہا تھا۔ حالانکہ میں نے ایسا کبھی نہیں کیا۔ حتیٰ کہ میں بالکل، گا نہیں سکتا۔ اور، وہاں لوگوں کا ایک بہت، بڑا ہجوم تھا۔

(255) اِس طرف سے، آڈیٹوریم کی ۔ کی طرح لگ رہا تھا جیسے یہ باہر سے تھا، اور، اوہ، میں نہیں جانتا کہ آپ اِسے کیا کہیں گے، ایک قسم سے پہاڑی کے نیچے کی طرح، یا ایمفی تھیٹر کی طرح لگ رہا تھا۔ اور قطاریں، بہت پیچھے تک تھیں، یہاں تک کہ اُنھیں اس طرح اُٹھانا پڑتا تھا، اور پھر پیچھے والوں کو اِس طرح دیکھنا پڑتا تھا۔ لیکن ٹھیک درمیان میں...... اِس طرح سے، تین قطاریں تھیں۔ اور ٹھیک درمیان میں بالکل ایسے تھا جیسے کھڑکیوں میں ڈھیر پڑا ہو، اور تشنج کے مریض، اور معذور بچے اُن قطاروں میں پڑے ہوئے تھے۔

(256) اور میرے پاس ایک سیاہ سوٹ تھا، اور میں گا رہا تھا، ''اُنھیں اندر لاؤ، اُنھیں اندر لاؤ، چھوٹے بچوں کو یسُوع کے پاس لاؤ۔'' ہم یہ اُس چرچ میں گا رہے تھے، اور بالکل تھوڑے سے تھے، اور خاص طور پر بچوں کی مخصوصیت کر رہے تھے۔ اور وہاں، ایک ۔ ایک بکس تھا، جہاں مشہور لوگ بیٹھے ہوئے تھے، اور اُسی کے قریب پلپٹ تھا۔ مگر میں نیچے تھا، اور گیتوں میں رہنمائی کر رہا تھا۔ اور ٹھیک اُسی گھڑی، میں وہاں کھڑا ہوا، اور خود کو دیکھ رہا تھا، پھر......اوہ، اِس پر سوچنے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ

آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ پس جب میں یہاں تھا، تو وہ یہ بن گیا۔ میں نہیں جانتا۔ وہ دونوں اکٹھے چلے گئے۔ اور یہ......

جب آپ دونوں ایک ساتھ جاتے ہیں تو یہ اچھی بات ہے۔

(257) میں نے وہاں سے ایک کیمرہ اُٹھایا۔ اور نیچے آتے ہوئے، میں نہیں جانتا تھا تصویر کیسے لینی ہے۔ اور میں نے اُس چیز کے ذریعے دیکھا، اور، بھائی، میں پانچ یا چھ مختلف چیزوں کو دیکھ پایا۔ چنانچہ میں نے اُس پر توجہ دینا شروع کر دی۔ بلی نے مجھ سے کہا، ''اُس پر توجہ دیں، اور وہ سب ایک کی طرف آ گئے۔''

(258) آپ جانتے ہیں، ایسا کرنا ایک اچھا خیال ہے۔ جب آپ توجہ مرکوز کرتے ہیں تو آپ چیزیں مختلف دیکھتے ہیں۔ اور خُدا پر توجہ مرکوز کرنے کیلئے اُسکا کلام استعمال کریں، اور آپ- آپ دیکھیں گے میں کس کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔ لیکن آپ دیکھیں، پہلے، اِس پر توجہ دیں۔

(259) پس وہاں کھڑا ہوا، دیکھ رہا تھا، اور میں رویا میں چلا گیا۔ اور وہاں پر کھڑے ہوئے، میں نے دھیان دیا کہ ایک مشہور شخص اُس جگہ کے عقب میں واپس آیا۔ اور وہ...... میں نے کہا، ''اچھا، وہ مشہور لوگوں کے بکس میں آ رہے ہیں۔'' پس وہ اِس طرف چلتے ہوئے آ گئے۔ اور میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، جبکہ وہ خاتون آ رہی ہے تو میں پھر گاؤں گا۔'' وہ پرانے فیشن میں ملبوس تھی۔

(260) اب، آپ میں سے کچھ خواتین کو یہ یاد ہو گا، جب وہ اسکرٹس پہنتی تھیں، تو وہ، دیکھیں، وہ فیتے سے بندھے ہوئے جوتوں کے اوپر تک جاتا تھا۔ اور اُن کے پاس ایک پورا لباس ہوتا تھا...... آپ اِن چیزوں کو کیا کہتے ہیں، جیسے- جیسے یہ خاتون اب یہاں آئی ہے۔ یہ بلاؤز ہے۔ بلاؤز، اِس جیسی چیزوں میں سے ایک تھا، اُس میں دراصل پوری آستینیں تھیں۔ آپ کو وہ یاد ہیں؟ اور یہ گردن تک ہوتا تھا، اور ایک چھوٹا سا بٹن لگا ہوتا تھا جو اندر چلا جاتا تھا۔ اور اِس کے بعد، ایک بڑی ٹوپی، پہلو میں اِس طرف ہوتی تھی۔ اور خواتین، اُن دنوں میں، لمبے بال رکھتی تھیں۔ پس وہ اُسے اِس طرح نیچے کھینچتی تھیں، اور اُس پر ایک ٹوپی لگا دیتی تھیں، اور اُس پر ایک پن لگا دیتی تھیں، آپ جانتے ہیں، تاکہ اُسے برقرار رکھے، کیونکہ اُنھیں زنانہ کاٹھی والے گھوڑے پر اور ایسی چیزوں پر

سواری کرنی پڑتی تھی۔

(261) چنانچہ، وہ خاتون آ رہی تھی، اور ہر کوئی اُس خاتون کی عزت کر رہا تھا۔ اور میں نے سوچا، ''خیر، لگتا ہے کہ وہ مشہور لوگوں والی جگہ پر جائے گی۔''

(262) پس، پھر، میں نے کہا، ''سب اسطرف، ایک بار پھر، 'اُنھیں اندر لاؤ، اب یہاں، اُنھیں اندر لاؤ۔' اور پھر بیچ میں، اب سب اکٹھے ہو جائیں، ''چھوٹے بچوں کو یسُوع کے پاس لاؤ۔'''

(263) اور جیسے میں نے کہا، وہ خاتون بکس میں داخل ہو چکی تھی۔ اور جب وہ خاتون بکس میں داخل ہوئی، تو میں نے دیکھا، ہر کوئی کھڑا ہو گیا۔ اور وہ اِسطرح کر رہے تھے، اور وہ اُسے پہچان رہے تھے، اور وہ اُنھیں پہچان رہی تھی۔

(264) میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، اب یہ میرے لیے منادی کرنے کا وقت ہے۔ میں اُن بیمار لوگوں کیلئے دُعا کروُں گا۔'' اور میں- میں اِس طرح، پلپٹ پر کھڑا ہو گیا، اور بکس ٹھیک اِس طرح تھا، اوہ، جیسے یہ بھائی یہاں قریب بیٹھا ہوا ہے۔ اور پھر اِس طرح، میں مڑ گیا۔

(265) میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، اب، جب وہ خاتون میرے سامنے جھک جائے گی، تو میں اُسے پہچان لوں گا۔'' اور یوں جب میں مڑا، تو اِس طرح سے، وہ پہلے ہی اپنا سر نیچے جھکا چکی تھی۔ اور میں اِس طرح، اپنا سر نیچے جھکا رہا تھا۔ اور ٹھیک اُسی گھڑی، جب میں نے اپنا سر اُوپر اُٹھایا، اور اُسے دیکھا، تو وہ ماں تھی، نوجوان، اور خوبصورت تھی۔

میں نے اُس کی طرف دیکھا۔ میں نے کہا، ''ماں۔''

اُس نے کہا، ''بلی۔''

(266) اور ٹھیک اُسی گھڑی، عمارت میں بجلی چمکنا شروع ہو گئی، اور گرجیں گرجنا شروع ہو گئیں، اور لرزیں اُٹھنا شروع ہو گئیں۔ ایک آواز مخاطب ہوئی، ''اپنی ماں کے بارے میں خوفزدہ مت ہو۔'' اور کہا، ''وہ بالکل ویسی ہے جیسی وہ 1906 میں تھی۔''

اور میں نے کہا، ''کیا، 1906؟''

اور میڈا نے کہا، ''تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟'' میری بیوی نے یوں کہا۔

میں نے کہا،''پیاری، 1906، پس 1906 کیا تھا؟''

اُس نے کہا،''کیوں؟''

میں نے کہا،''ایک رویا آئی ہے، اور میں نے ماں کو یہاں کھڑے ہوئے دیکھا ہے۔''

اُس نے کہا،''تم نے کیا دیکھا؟''

میں نے کہا،''میں نے ماں کو دیکھا۔''

اُس نے کہا،''واقعی یقیناً، بل؟''

(267) میں نے کہا،''ہاں۔ وہ ٹھیک یہاں کھڑی ہوئی تھی، اور وہ بڑی خوبصورت تھی۔ اور اُس نے کہا......'' میں نے کہا،''وہ نوجوان عورت تھی۔''

(268) پس میں گیا اور جاکر اپنی فیملی کا پرانا ریکارڈ نکالا۔ آپ جانتے ہیں وہ 1906 میں کیا تھی۔ میرے باپ کی دُلہن۔ یہ وہ سال تھا جب اُسکی شادی ہوئی تھی۔ اب وہ ایک اور دُلہن کا حصہ بن گئی ہے، اور وہ خداوند یسُوع کی دُلہن ہے۔

(269) مجھے کہیں سے کسی شخص نے ایک نِکل بھیجا ہے۔ میں نے اُسے اپنی جیب میں ڈال لیا، اُس پر 1906 لکھا تھا۔

(270) ''اور وہ، یعنی رُوحُ القُدس، جب آئے گا، تو وہ تم پر یہ باتیں ظاہر کرے گا جو میں نے تم سے کہیں ہیں، اور تمہیں آنے والے چیزیں دِکھائے گا۔''

(271) اب، یہ کیا ہے؟ آپ دیکھیں، شکاری دورہ صرف مجھے تعمیر کر رہا تھا۔ اور جتنے بھی بہترین دورے میں نے کیے ہیں، میں جانتا ہوں، یہ اُن میں بہت حیرت زدہ تھا۔ یہ محبت تھی۔ اور بھائیو، اور بہنوں، اگر وہ سب رویائیں درست تھیں، جو پاک روح نے دِکھائی تھیں، تو پھر یہ پاک رُوح ہے۔ بائبل فرماتی ہے،''اگر بات پوری ہو، تو پھر یہ وہ خود ہے۔''

(272) پھر، ہمارے پاس کس قدر اُمید ہے! پس کسی دن ہم اِس جگہ کو چھوڑنے جا رہے ہیں۔ اور ہم دوبارہ نوجوان مرد اور عورت بننے جا رہے ہیں، تاکہ دوبارہ کبھی نہ مریں۔ میں یہ جاننا پسند کرونگا بجائے اسکے کہ میں یہ جانوں کہ میں دُنیا کا صدر بننے جا رہا ہوں اور ایک ملین سال تک زندہ رہوں گا۔

بلکہ میں یہ جاننا پسند کروں گا کہ میں خُدا کے ہاتھ میں ہوں۔

(273) اور مجھے یہ جان کر خوشی ہے، کہ آج رات، وہی یسُوع جس نے یہ بیان دیا، وہ دو ہزار سال کے بعد بھی، یہاں موجود ہے۔ دیکھیں، یہ ختم نہیں ہوسکتا۔ یہ ابدی ہے۔ اور وہ آج رات بھی وہی یسُوع ہے جیسا وہ اُس دن تھا جب اُس نے یہ بیان دیا تھا۔ اور اگر ہم کلام پر ایمان رکھیں گے، تو وہ آج بھی اِس بات کو ثابت کرے گا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟

(274) ''لیکن جب وہ، یعنی رُوحُ القدُس، آئے گا، تو وہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہے گا۔ لیکن وہ مجھ ہی سے، وہ کلام،'' حاصل کرے گا،'' اور تم پر ظاہر کرے گا۔ اور پھر، اِسی طرح، وہ تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔''

(275) عبرانیوں کی- کی کتاب، اور اُس کے چوتھے باب میں، بائبل بیان کرتی ہے،'' خُدا کا کلام تیز ہے......''

(276) اب، کلام کون تھا؟ یسُوع۔'' ابتدا میں کلام تھا، اور کلام کے خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا۔ بس گیا......''

(277) '' کیونکہ خُدا کا کلام ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور بند بند اور گودے کو، جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔''

(278) یہ ہمارا خُدا ہے۔ دوستو، ہم کھوئے ہوئے نہیں ہیں۔ ہم ابھی تک خُدا کے فضل میں ہیں۔ میں- میں محسوس کرتا ہوں، کسی کے بارے بات کروں، اور ماضی کے بارے میں بات کروں......اور جیسے میں نے گزری رات کہا تھا، وہ شاگرد اُس ملاقات پر جینے کی کوشش کر رہے تھے جو اُنھوں نے ایک دن پہلے کی تھی، اور کسی اور کے منتظر تھے، مگر اُس ہوا اور لہروں کے خالق کو بھول گئے جو کشتی میں آ رہی تھیں۔

(279) یہی خُدا اُن پہاڑوں کے اُوپر تھا، اپنے کلام کے مطابق، سلور ٹپ بھورے ریچھ کو اُس مقام پر لایا، جو ثبوت کے لئے، یہاں فرش پر پڑا ہوا ہے۔

(280) دیکھیں، اب اگر آپ اِس شخص کو خط لکھنا چاہتے ہیں، تو آپ اس ایڈریس پر خط لکھیں

بڈ ساؤتھ، S-o-u-t-h-w-i-c-k، بڈ ساؤتھ ویک، فورٹ سینٹ جون، برٹش کولمبیا، اور پھر جوابی خط کا انتظار کریں۔ اور دیکھیں، اگر آپ شکاری سفر کرنے کا کوئی منصوبہ بنا رہے ہیں، تو ساتھ جانے کیلئے یہ ایک اچھا آدمی ہے۔

(281) اب دھیان دیں۔ وہ اُن تمام شکاریوں کو بتاتا تھا جو اُس راستے پر اوپر نیچے جاتے تھے، اور میرا ایمان ہے اگلی بار جب میں وہاں اوپر جاؤں گا تو میں ایک حقیقی ملاقات کرونگا، اور گائیڈ کے ساتھ جاونگا، جی ہاں، تاکہ اُن کاموں کو دیکھوں جو وہ کرتے ہیں۔ یہ پچھلا سال تھا۔

(282) اب اِس وقت، یہ سال ہے۔ یہ وہی یسُوع ہے جس نے وعدہ کیا تھا، اور فرمایا تھا، ''میں تمہیں نہ چھوڑوں گا اور نہ بھولوں گا۔ میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔'' کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟

(283) اس طرح کے شوائد کیساتھ، اور ثابت شدہ سچائی کے ساتھ، اور مثبت سچائی کے ہوتے ہوئے، ہم اِسکے علاہ کسی اور طرح کیسے محسوس کر سکتے ہیں کہ ہم اِس چھت کے علاوہ، اُٹھائے جائیں گے؟ کیا اِسلیئے، ہم نے دُنیا کی ایسی چیزوں کو چھوڑ دیا ہے جو ہمیں نقصان پہنچاتی ہیں، کہاں، ہم ایسی اہم چیزوں کو دیکھتے ہیں جو مثبت ہیں، اور سچ ثابت ہوئیں ہیں؟

(284) اب، اگر یہاں موجود ہر بیمار شخص، اُسی خُدا پر ایمان رکھے جس نے یہ وعدہ کیا تھا، اور جس نے اُس لڑکے، یا اُس آدمی کی مرگی کو ختم کر دیا تھا، اب وہی خُدا ٹھیک یہاں موجود ہے۔ اگر میں یہ کام آپ کیلیئے کر سکتا، تو میں ضرور کرتا، لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا۔ وہ پہلے ہی آپ کیلیئے اسکی قیمت دے چکا ہے، اب صرف ایک کام ہے آپ اِس پر ایمان رکھیں۔

(285) اب کیا ہوتا اگر اُس لڑکے کو مرگی کا دورہ پڑتا، اور وہ عورت کہتی، ''اب، یہ شرٹ کیا کام کریگی؟'' لیکن یہ کسی اور شخص کیلیئے کام نہیں کریگی۔ سمجھے؟ یہ صرف اُس کیلیئے تھی، کیونکہ یہ اُس کیلیئے بھیجی گئی تھی۔ نعمان نے سات بار دریا میں غوطہ لگایا؛ لیکن اگر کوئی اور، غوطہ لگاتا، تو شاید وہ اپنے کوڑھ سے شفا نہ پاتا۔ سمجھے؟ مگر غور کریں۔ جو وہ کہتا ہے وہ سچائی ہے، بلکہ ثابت شدہ، اور کامل سچائی ہے۔

(286) اب دیکھیں، دُعائیہ قطار کیلیئے، دیر ہو رہی ہے۔ اسلیئے آئیں- آئیں اِسے کچھ دیر

کیلئے روک دیتے ہیں۔

(287) آئیں ذرا سوچتے ہیں۔ کیا یہ وہی ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا؟ کیونکہ جو ایسے کام کرے گا وہی حقیقی رُوحُ القُدس ہوگا؟ یہ سچ ہے؟ دیکھیں، کون یہ کہے گا وہ رُوحُ القُدس نہیں تھا؟ وہ تھا۔ ''میں اور میرا باپ ایک ہیں۔'' رُوحُ القُدس اُسکا باپ تھا۔ ''اُسکے بیٹا ہوگا۔ وہ مقدّس چیز جس سے وہ حاملہ ہوئی وہ رُوحُ القُدس تھا۔'' اسلیئے، رُوحُ القُدس اور خُدا خود ایک ہی رُوح ہے، اور یہی یسُوع میں تھا۔

(288) اور دیکھیں جب اُس عورت نے اُسکی پوشاک کو چھوا تو اُس نے کیا کِیا، جب اُس نے ہجوم کو دیکھا تو اُس نے اُن کے خیالوں کو جانچ لیا۔ کیا کلام نہیں کہتا، کہ، ''خُدا کا کلام ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور دل کے خیالوں کو جانچتا ہے''؟ کیا اُس نے، مقدّس یوحنا 12، بلکہ 12:14 میں وعدہ نہیں کیا، کہ، ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا''؟ اور، کیا یہ کبھی ناکام ہوا ہے، اور سچائی کیا ہے؟

(289) پھر، خُدا یہاں موجود ہے۔ وہ یہاں ہر بیمار شخص کو ٹھیک کرنے کیلئے موجود ہے۔ اِس سے پہلے میں الٹر کال دوں، دیکھیں، میں ایسا کرنے کیلئے رہنمائی محسوس کرتا ہوں، تاکہ الٹر کال دوں، آئیں اُسے پکارتے ہیں۔ آپ میں سے کتنے اپنے آپکو حوالے کرینگے، یا کہیں گے، ''کاش میں یہ کرسکتا......'' ہوسکتا ہے اجنبی یہاں موجود ہو، اور کہے، ''میں نے اُن عبادات میں ایسا کچھ نہیں دیکھا ہے۔ میں-میں نے لوگوں کو ایسی باتیں کہتے سنا ہے، مگر میں-میں نے ایسا واقعی کبھی نہیں دیکھا ہے۔ اس سے میرے دل کو دلیری ملے گی اگر میں مسیح کی حضوری کو لوگوں کے درمیان آتے اور وہی کام کرتے دیکھ لوں جو اُس نے کیے تھے۔'' کیا اس سے آپکی حوصلہ افزائی ہوگی؟

(290) آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں؛ اور بات چیت کرتے ہیں۔ ہر آنکھ بند ہو جائے۔ اب رُوحُ القُدس کو کام کرنے دیں، اور کلام کی پیروی کریں۔

(291) اب، اے باپ، میں جانتا ہوں، میرے پاس سب سے بہترین ہے، اور تُو میرے دل کو جانتا ہے۔ اور یہ جانتا ہوں یہ لوگ اِس گرمی میں پریشانی اُٹھا رہے ہیں، اور ایک ہجوم کی صورت

میں، کھڑے ہوئے ہیں، اور یہ لوگ برداشت کر رہے ہیں۔ میں تصور کر سکتا ہوں یہ اُسی قسم کا ہجوم ہے جیسا ہجوم اُس دن کنارے پر کھڑا ہوا تھا اور تجھے کشتی سے بولتے ہوئے سن رہا تھا۔ اور پھر تُو نے اُن سے کہا، ''گہرے میں لے چلو اور شکار کیلئے جال ڈالو۔'' یہ نہ دیکھا وہاں کچھ ہے۔ وہ وہاں گئے۔

(292) اور یہ الفاظ کیسے قابلِ غور ہیں جو اُس رسول نے کہے، ''اے خداوند، ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا؛ مگر اِسکے باوجود، تیرے کہنے پر جال ڈالتے ہیں۔'' اور جب اُنھوں نے تیرے کلام کی تابعداری کی، تو مچھلیوں کا بڑا غول آ گیا، یہاں تک کہ اُن کے جال پھٹنے لگے۔

(293) خُداوند یسُوع، اِس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اُس صبح بہت سی عورتوں نے اپنے کپڑوں کی دھلائی چھوڑ دی تھی، اور بہت سے مردوں نے اپنے کھیتوں میں، اور فصلوں میں کام کرنا چھوڑ دیا تھا، اور ماہی گیروں نے اپنے جالوں کو چھوڑ دیا تھا، تا کہ خُدا کا کلام سنیں۔ خُداوند یسُوع، اگر تُو آج رات یہاں جسمانی صورت میں موجود ہوتا، تو بیشک، جتنے لوگ یہاں جمع ہیں، اِس سے کہیں زیادہ جمع ہو جاتے۔ اور یہ لوگ ایمان رکھتے ہیں تُو مُردہ نہیں ہے، بلکہ تُو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور تُو اپنے کلام کو ظاہر کرتا ہے اور اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے، اور یہ وہی کلام ہے جو میں نے آج رات اِن کے سامنے مقدّس کلام سے پڑھا ہے۔

(294) اور ہمارے خُداوند کو ایک بار بائبل دی گئی، بلکہ- بلکہ طومار دیا گیا، اور اُس نے پڑھا، اور پھر وہ بیٹھ گیا۔ اور اُس نے کہا، ''آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔''

(295) اے خُداوند، اِسے دوبارہ ہونے دے۔ پس اِسے دوبارہ ہونے دے۔ آج کے دن، اور آج کی رات ہونے دے، جو کلام میں پڑھا ہے پورا ہو جائے۔ اِس ہفتے کے دوران، ہم سب سیکھ رہے ہیں، کہ یہی وہ چیز ہے جو آخری وقت کے دوران ثابت ہونی تھی۔ اور پھر ہمارے دل نہایت، خوشی سے جھوم اُٹھیں ہیں۔

(296) اے خُداوند، شاید یہاں بہت سے سارے لوگ ہیں، جن سے تُو بات کر رہا ہے۔ اور آج رات ہماری مدد کرتا کہ تیرے کلام کو جان پائیں، کیونکہ تیرا کلام سچائی سے ثابت ہوا ہے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

(297) اور جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، تو صرف ایک جائزے کے طور پر، میں خود بھی منادی سے خاموشی اختیار کرتا ہوں۔ آپ میں سے کتنے لوگ یہاں ایسے ہیں، جو واقعی نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی نہیں ہیں؟ اب، شاید آپ چرچ جاتے ہوں، مگر یہ وہ نہیں ہے جو میں پوچھ رہا ہوں۔ اگر آپ......اگر آپ نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی نہیں ہیں، لیکن آپ ایمان رکھتے ہیں کہ ایک زندہ یسُوع ہے، اور ایک حقیقی رُوح القُدس ہے، تو آپ چاہیں گے آپکو اب اُسکے سامنے یاد رکھا جائے۔ جبکہ سب سر جھکے ہوئے ہیں، اور آنکھیں بند ہیں، تو آپ بس، اپنا ہاتھ اُسکی طرف اُٹھا کر کہیں، ''اے خُداوند، مجھے یاد رکھنا۔'' خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے، آپکو، آپکو۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔ کیا اور بھی ہیں؟

(298) اب، ہم تعداد میں بہت زیادہ نہیں ہیں۔ لیکن، کیا آپ جانتے ہیں، کہ یہ وہ دُنیا ہے جو بڑی چیزوں اور بڑی تعداد کو ڈھونڈتی ہے؟ جیسا کہ ہم نے پچھلی شام کہا تھا، کہ وہ صرف چھوٹی سی چیز تھی، دھیمی سی آواز تھی جس نے نبی کو اپنے چہرے پر پردہ ڈال کر آگے آنے کیلئے راغب کیا۔

(299) اب، آپ خُدا پر ایمان رکھیں۔ میرے بھائیو، اور میری بہنوں، خُدا پر ایمان رکھیں۔ پس ہمارا عظیم، مہربان خُداوند یسُوع یہاں آئے جہاں یہ کلام پڑا ہوا ہے، یہ اُس کا اپنا کلام ہے، اور کھلا پڑا ہے، اور آپکے سامنے یہ ثابت کرے کہ یہی رُوح القُدس ہے، جس کی بابت میں بتا رہا ہوں، اور یہ سچائی ہے! آپ کئی بار بہت سی باتوں کے بارے میں اُلجھ چکے ہوں گے، اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ کہیں سچائی ہے۔ اور جب وہ ایسا کرتا ہے، تو میں چاہتا ہوں آپ لوگ جنھوں نے ہاتھ اُٹھائے ہیں، آئیں، اور صرف ایک لمحے کیلئے، میری طرف دیکھیں۔

اب آپ اپنے سر اُٹھا سکتے ہیں۔

(300) خُداوند یسُوع، اب اِس عبادت کو اپنے ہاتھوں میں سنبھال لے۔ میں تیرا خادم ہوں۔ اور ساری منادی کو بھی......بس تیری طرف سے ایک لفظ کا مطلب اِس سے کہیں بڑھ کر ہوگا جو ہم نے ساری زندگی بیان کیا ہے؛ پس ایک لفظ کافی ہے۔ پس میں اُن گواہیوں کو، اور اِس جماعت کو تیرے حوالے کرتا ہوں، اے باپ، اب یہ بخش دے۔ اے باپ، تُو جانتا ہے وہ باتیں سچی ہیں۔ کیونکہ تُو ہی

اُنھیں دینے والا ہے۔اور وہ کبھی ناکام نہیں ہوئیں۔پس یہ عطا فرما،یسُوع کے نام میں۔آمین۔

(301)اب، یہاں پر کتنے لوگ ہیں،جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں،اور وہ بیمار ہیں؟جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں،اور وہ بیمار ہیں، وہ اپنے ہاتھ اُٹھائیں،عمارت میں ہر جگہ لوگ موجود ہیں۔ٹھیک ہے۔اور وہ لوگ جن کے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں، وہ بھی اپنے ہاتھ اُٹھائیں؟ بالکل برابر ہیں۔اور یہ لوگ مکس ہیں۔

(302)اب،سامعین کو دیکھنے کیلئے، پہلے،خُدا کیسامنے دیانتدار ہونا چاہیےاور پھر......آپکے سامنے بھی۔میں یہ جانتا ہوں،اور میں دیکھ رہا ہوں، کہ اُس کونے میں میرے کچھ دوست بیٹھے ہوئے ہیں۔ بھائی نوئل،اور اُس کا- اُس کا......اور بہن جونز،اور بھائی آوٹلو،اور میرا بیٹا بھی ہے، یہ بھائی موجود ہیں،اور بھائی مُور بھی ہے۔میں اِس بھائی کو نہیں جانتا،لیکن میں نے اِسے عبادات میں دیکھا ہے۔میں، اِس بھائی کا نام نہیں بتا سکتا،لیکن میں اِسے صورت سے پہچانتا ہوں۔اور بہن، بہن ولیمز بھی موجود ہے۔بہن شریٹ وہاں کونے میں بیٹھی ہوئی ہے۔اور پیچھے کی طرف جیفرسن ویل کے ٹیبر نیکل سے کچھ لوگ موجود ہیں۔

(303)یہاں میرا ایک اور بیش قیمت پرانا دوست بیٹھا ہوا ہے، جو نوے برس کا ہے،اور اوہائیو سے آیا ہے،اور ملک بھر میں گاڑی چلاتا ہے۔اور میں افریقہ کیلئے جا رہا ہوں،اور اِس نے اور اِس کی پیاری بیوی نے پوچھا کہ آیا وہ بھی میرے ساتھ افریقہ جاسکتے ہیں۔کہا،''ہم ادائیگی کریں گے......'' نوے سال کی عمر کا، جرمن بھائی، جو کبھی خُداوند کو نہیں جانتا تھا۔جب میں نے ایک رات منادی کی،تو وہ بپتسمہ لینے کیلئے،اپنے بہترین لباس سمیت اندر آ گیا تھا۔نوے سال کا ہے!

اور باہر......

(304)مجھے یقین ہے،اوہ، یہ بھائی والڈروپ اور بہن والڈروپ بیٹھے ہوئے ہیں۔اب، یہ معاملہ یہاں تک ہے......اور بھائی بورڈرز بھی موجود ہے۔اب، یہ اِس بارے میں ہے۔

(305)اب، میں انکے نام پکارنے لگا ہوں۔اب،اگر آپ جو لوگ مجھے جانتے ہیں،اپنے لئے دُعا مت کریں۔سمجھے؟ میرے لیے دُعا کریں۔سمجھے؟

(306) لیکن میں آپ لوگوں کو لینا چاہتا ہوں جو مجھے نہیں جانتے، اور یہ بھی جان لیں کہ میں بھی آپ کو نہیں جانتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے دل میں یہ کہیں، ''خُداوند یسُوع، میں نے اِس بات کو سنا ہے۔ میں- میں نے اِس خادم کو آج رات بائبل سے یہ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ اور میں نے اُن گواہیوں کو سنا ہے، اور میں نے اِسی طرح کی باتیں سنی ہیں، اور آپ جانتے ہیں، اور مختلف اوقات میں یہ ہوا ہے۔ اے خُداوند، کیا ہم آخرت کے اتنے قریب پہنچ گئے ہیں؟ کیا ہم اتنے قریب ہیں؟''

(307) یاد رکھیں، جب یہ نشان سدوم کیلئے سرانجام دیا گیا تھا، تو وہ شہر بھسم ہو گیا تھا۔ یسُوع نے اِس کا حوالہ دیا تھا، اور کہا تھا، ''جیسے یہ تب ہوا تھا......'' یہ وہ آخری نشان تھا جو اُنھوں نے شہر کے تباہ ہونے سے پہلے حاصل کیا تھا۔ اور یسُوع نے کہا یہ ابنِ آدم کی آمد پر پھر دہرایا جائے گا۔

(308) اب، آپ جانتے ہیں یہ ٹھیک بات ہے، کس طرح، خُدا، جسم میں ظاہر ہوا! کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا نے ابرہام سے بات کی تھی؟ جی ہاں۔ ٹھیک ہے، دیکھیں بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ ایلوہیم تھا،'' پس، دیکھیں، وہ- وہ- وہ آسمان اور زمین کا عظیم خالق تھا، اور خود کفیل تھا۔ وہ تھا۔

(309) وہ کیا دِکھا رہا تھا؟ وہ انسانی بدن میں، وہاں کھڑا تھا اور بچھڑے کا گوشت کھایا، اور گائے کا دودھ پیا، اور پھر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ ''میں اُس وقت کے مطاق تیرے پاس آؤں گا جس کا میں نے تجھ سے وعدہ کیا تھا۔'' سمجھے؟ اُسے اُس کے نام سے پکارا۔ اور پھر اپنی پشت گھما کر، پوچھا، سارہ کہاں ہے؟''

اُس نے کہا، ''وہ تیرے پیچھے خیمہ میں ہے۔''

کہا، ''موسمِ بہار میں معین وقت پر میں تیرے پاس پھر آؤں گا۔''

(310) اور سارہ، پیچھے خیمے میں ''ہُم، ہُم،'' کہنے لگی۔

(311) اُس نے کہا، ''سارہ کیوں ہنسی؟'' یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے وہ خیمے میں اُس کے پیچھے تھی۔ کہا، ''سارہ کیوں ہنسی؟''

سارہ نے کہا، ''میں نہیں ہنسی۔''

اُس نے کہا، ''یقیناً، تُو ہنسی تھی۔'' سمجھے؟ یہ سچ ہے۔

(312) ایک آدمی کی صورت میں وہاں کھڑے ہوئے، خُدا خود انسانی بدن میں ظاہر ہوا۔ اور یسُوع نے کہا بالکل ایسے ہی ابن آدم کی آمد پر ہوگا: اور آج خُدا اپنی کلیسیا میں، مجھ میں، اور آپ میں، خود کو ظاہر کر رہا ہے۔ دیکھیں، وہاں ایک عورت تھی......

(313) جب خُدا مسیح میں تھا، تو وہ روح سے معمور تھا۔ وہ خُدا تھا۔ میں تو بس اُس کے خادموں میں سے ایک ہوں، اور آپ بھی اُس کے خادموں میں سے ایک ہیں۔ ہمیں پیمائش کے- کے مطابق رُوح دیا- دیا گیا ہے۔ مگر اُس کے پاس بغیر پیمائش کے تھا۔ ''اُس میں الوہیت کی ساری معموری تھی۔'' اور مجھ میں ایک چھوٹی سی نعمت ہے، اور آپ میں ایک چھوٹی سی نعمت ہے، جو اُس کی طرف سے ہے۔ اور، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کتنی چھوٹی ہے، کیونکہ یہ وہی رُوح ہے۔

(314) اب، اگر یہ خُدا کا رُوح ہے، تو یہ خُدا کے کام کرے گا۔ دیکھیں، آپ دُعا کریں اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، ایک بار ایک عورت نے تیری پوشاک کو چھوا تھا۔'' اور ہم کہتے ہیں......

(315) پس نئے عہد نامے میں، اُس نے عبرانیوں میں کہا ہے، اُس نے کہا ہے، ''وہ ہمارا سردار کاہن ہے، جسے ہم اپنی کمزوریوں میں چھو سکتے ہیں۔'' کتنے لوگ جانتے ہیں یہ بائبل ہے؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] یقیناً۔ ٹھیک ہے، کیونکہ یہی سچ ہے۔

(316) ٹھیک ہے، اگر وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو وہ آپ کو کیسے جواب دے گا؟ اگر وہ آج بھی یکساں ہے، تو بالکل اُسی طرح جواب دیگا جیسے اُس نے کل دیا تھا۔

(317) اب، آپ دُعا کریں اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، مجھے اپنی پوشاک کو چھونے دے۔ اور پھر، تُو نے بھائی برنہم کو ایک چھوٹی سی نعمت دی ہے، جو ہماری حوصلہ افزائی کیلئے ہے۔ اور وہ مجھے نہیں جانتا۔ (میں یہاں پیچھے بیٹھا ہوا ہوں؛ اور یہاں ہوں؛ اور وہاں ہوں؛ اور کہیں بھی بیٹھا ہوا ہوں......) وہ مجھے نہیں جانتا، مگر تُو مجھے جانتا ہے۔ اور خُداوند، مجھے اپنے عظیم رُوح کو دیکھنے دے۔ نہ کہ صرف مجھے یہ دیکھنے دے، بلکہ یہ میری اور ان باقی لوگوں کی حوصلہ افزائی میں مدد کرے، کیونکہ ہم نے کلام میں پڑھا ہے۔ پس مجھے اپنی پوشاک کو چھونے دے، اور پھر مجھ سے واپس بول۔ اے خُداوند، اِس مقصد کیلئے، مجھے آج رات استعمال کر۔ تاکہ پوری جماعت میں ظاہر ہو جائے کہ تُو آج

بھی زندہ ہے۔''اگر وہ ایسا کرتا ہے تو یہ بڑا اجلالی کام ہوگا؟

(318) اب، آپ خود، بڑے دھیمے انداز میں، بس دُعا کریں۔اور کہیں،''خُداوند، مجھے اپنی پوشاک چھونے دے۔''اور میں خود کو رُوح کے حوالے کر دوں گا، اور پھر باقی کام رُوح کریگا۔کیونکہ، اب، میں بات کر چکا ہوں، اور گواہی دے چکا ہوں، اور اب مزید میں کچھ اور نہیں کرسکتا۔میں اپنی راہ کے اختتام پر ہوں۔

(319) میں صرف جماعت کو دیکھ رہا ہوں، تاکہ اس پر غور کروں اور...... مجھے اسے دیکھنا پڑیگا، آپ جانتے ہیں۔اور آپ یہ سمجھتے ہیں۔

(320) میری بائیں طرف، واپسی کے راستے میں، عمارت کے پچھلے درمیانی راستے میں، ایک عورت دُعا مانگ رہی ہے۔اگر خُدا اُس کی مدد نہ کرے، تو وہ مر جائے گی۔اُسے کینسر ہے، اور کینسر اُس کی چھاتی پر ہے۔اوہ، وہ اِسے نظرانداز نہیں کرسکتی!

اے خُداوند، میری مدد کر۔

بہن، پس آپ ایمان رکھیں! اوہ، میرے خُدایا! وہ اِس سے نجات پانے جارہی ہے۔

اے خُداوند، ہم دُعا مانگتے ہیں، ہماری مدد کر۔

(321) مئیری مے۔آپ وہاں ہیں۔کیا ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں؟ میں آپکو نہیں جانتا ہوں۔آپ مجھے نہیں جانتی ہیں۔کیا یہی حالات ہیں، اور دیکھیں...... جو کچھ کہا گیا ہے کیا وہ سچ ہے؟ تو پھر، ایمان رکھیں۔یہ ختم ہو جائے گا۔آمین۔

(322) اب، وہ تاریکی جو اِس کے اوپر تھی، روشنی بن گئی ہے۔پس اُس لڑکے کی طرح پُریقین ہو جائیں، جسے مرگی سے نجات ملی تھی۔جو خُدا، شمالی جنگلوں میں موجود تھا، وہی خُدا یہاں موجود ہے۔آمین۔''اگر تُو ایمان رکھے!''

(323) یہاں میرے سامنے ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے۔اُس کی کمر میں کچھ تکلیف ہے۔اُس کی کمر میں، ایک ڈسک ہے۔وہ، وہ یہاں سے نہیں ہے۔وہ مون ٹانا سے ہے۔اُس کا نام مسز سٹبس ہے۔کھڑی ہو جائیں، اور یسُوع مسیح کے نام سے اپنی شفا حاصل کریں۔

آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔آرام کریں۔

(324) یہاں پر کافی بڑے سائز کا ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے، اور مجھے دیکھ رہا ہے، اور اِسطرح کر رہا ہے۔ایمان رکھیں۔آپ ٹھیک ہوجائیں گے۔آپ گھبراہٹ کا شکار ہیں۔اگر آپ اِس بات پر ایمان رکھیں، تو خُدا آپ کو ٹھیک کر دے گا۔

(325) وہ خاتون زنانہ تکلیف میں مبتلا ہے۔اِس بات پر ایمان رکھنے سے، آپ ٹھیک ہوسکتی ہیں۔گھر واپس جائیں، اور خُدا پر ایمان رکھیں۔میں نے آپ کو گھر واپس جانے کیلئے کیوں کہا؟ اسلیئے کہ آپ کو نیو میکسیکو واپس جانا پڑے گا، مسٹر اور مسز واٹکنز، آپ کو وہاں جانا پڑے گا۔اب، آپ جانتے ہیں میں آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔آمین۔

(326) آپکے بالکل پیچھے والی خاتون کی، ٹانگ پر السر ہے، اور اُس کا نام مسز براؤن ہے۔کیا آپ ایمان رکھیں گی کہ خُدا آپ کو شفا دے گا؟ آپ بہت مائل نظر آرہی ہیں۔اب، آپ جانتی ہیں میں نے آپکو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔اور یہ بیماری آپکی بائیں ٹانگ میں ہے۔اب، اگر آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں، تو آپ ٹھیک ہوجائیں گی۔

(327) وہ عورت ہلنے کی کوشش کر رہی ہے، اُسے گھٹیا کا درد ہے۔اور اس درد نے اُسے، بُری طرح سے جکڑ ہوا ہے۔فیر ہیڈ، آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں، اور آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔اب، آپ جانتی ہیں میں نے آپکو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔وہ، اوہ...... [بہن کہتی ہے، ''میں شفا پا چکی ہوں۔میں ٹھیک ہوچکی ہوں، اور جانتی ہوں وہ شفا دینے والا ہے۔'' - ایڈیٹر۔] آمین۔جی ہاں۔

(328) کیا آپ اپنے پورے دل سے اب ایمان رکھتے ہیں؟ اب، وہ کیا کرے گا؟ ''وہ اُن باتوں کو لے گا جو میں نے تم سے کہی ہیں، اور وہ تمہیں دِکھائے گا۔اور پھر وہ تمہیں آنے والی چیزیں دِکھائے گا؟'' آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟

اب آئیں ایک بار پھر اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(329) اب، آپ جانتے ہیں اگر آپ آج رات اِس زندگی سے چلے جائیں، تو آپ کیا

ہو نگے ...... یا کیا نہیں ہوں گے، دیکھیں اگر آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے، اور آپ دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ ''تو لکھا ہے جب تک کوئی انسان نئے سرے سے پیدا نہ ہو، وہ بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا ہے۔'' اب آپ یہاں کیوں نہیں آ جاتے؟ ٹھیک یہاں، ایک منٹ میں آ جائیں، اور یہاں کھڑے ہو جائیں تا کہ ہم آپ کیلئے دُعا کریں؟ کیا آپ ابھی رُوح کی حضوری میں آئیں گے؟

(330) جب تک آپ خُداوند کی آمد کو دیکھ نہ لیں آپ کبھی بھی کوئی بڑی چیز دیکھ نہیں پائینگے۔ اب، بس یاد رکھیں۔ یقیناً میں جانتا ہوں میں کیا کہہ رہا ہوں، ورنہ وہ خدمت نہ دیتا۔ اب اِسے اپنے اُوپر سے گزرنے نہ دیں۔ کیا آپ مخلص ہیں؟

(331) کیا آپ آئیں گے؟ اگر نہیں، تو یہ معاملہ، آپ کے اور خُدا کے درمیان ہے۔ میں بے قصور ہوں۔ میں سب کے خون سے بری ہوں، کیونکہ میں نے آپ کو سچائی بتا دی ہے۔ میں نے آپ کو کلام سنا دیا ہے۔ میں نے آپ کو بتا دیا ہے وہ کیا تھا۔ اور وہ، جب وہ آیا، تو اُس نے ثابت کیا کہ وہ اُس وقت کیا تھا؛ اور اُس نے مجھے ثابت کر دکھایا وہ اِس وقت کیا ہے۔ وہ ویسا ہی ہے جیسا وہ اُس وقت تھا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟

(332) دیکھیں، یہاں کتنے بیمار لوگ ہیں، کیا یہاں کوئی اور بیمار ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائے۔

(333) اب اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھ لیں، اور آئیں آپ کیلئے ایمان کی دُعا مانگتے ہیں۔

(334) اب بڑی فروتنی سے، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ پس خُدا، خُدا آ کر معجزہ کر سکتا ہے۔ دیکھیں معجزہ ایک ایسی چیز ہے جسکی وضاحت نہیں کی جا سکتی۔ اگر آپ اردگرد کے اِن لوگوں سے کوئی بھی سوال کرنا چاہتے ہیں، تو کسی بھی وقت کہیں بھی، آپ ان سے سوال کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ بس یاد رکھیں، وہ خُدا ہے۔ اور یہ چھوٹی رویائیں ہیں۔ کون، کون، یہ کر رہا ہے؟ یہ آپ، خود ہیں۔ آپ یہ کر رہے ہیں۔

(335) آپ دیکھیں، جب اُس عورت نے اُسکی پوشاک کو چھوا، تو اُس نے کہا، ''مجھ میں سے قوت نکلی ہے۔'' لیکن جب باپ نے اُسے لعزر کے بارے میں دکھایا، تو وہ چلا گیا اور پھر واپس آیا، اور مُردوں میں سے لعزر کو زندہ کیا، یہاں اُس نے یہ نہیں کہا ''قوت نکلی ہے۔'' یہاں خُدا اپنی نعمت

کو استعمال کر رہا تھا۔مگر دوسری طرف ایک عورت خُدا کی نعمت کو استعمال کر رہی تھی ۔

(336) میں خُدا کی نعمت نہیں ہوں۔ مسیح خُدا کی نعمت ہے۔ یہ صرف ایک نعمت ہے جو اُس نے مجھے دی ہے، اور میں اسطرح پیدا ہوا ہوں، جس میں شعور اور لاشعور شامل ہیں (پہلے شعور ہے) اور ٹھیک ایک ساتھ جڑے ہیں۔آپ سوتے نہیں؛ اور آپ اِسے دیکھ لیتے ہیں۔رُوح القُدس لاشعور پر اُسی طرح آتا ہے جیسے یہ شعور پر آتا ہے۔اگر یہ آپ کے لاشعور میں آتا ہے، تو آپ روحانی خواب دیکھتے ہیں۔ جب یہ میرے اوپر آتا ہے، تو میں خواب نہیں دیکھتا۔ میں بس وہاں دیکھتا ہوں اور اِسے دیکھ لیتا ہوں۔ سمجھے؟ اور، ہم اسی طرح پیدا ہوئے ہیں، اور آپ خود کو کوئی مختلف چیز نہیں بنا سکتے ہیں۔ کیونکہ آپ اِسی طرح سے پیدا ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ ''نعمتیں اور بلاوا بے تبدیل ہے۔'' یہ کیا کرتا ہے؟ یہ یسُوع مسیح کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(337) اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھے ہوئے، مجھے بھروسہ ہے اب آپ اپنے دل خُدا کے سپرد کر دیں گے، ''اے خُداوند، مجھے جانچ۔ کیا میں دُنیا کی چیزوں میں اتنا گم ہو گیا ہوں، کہ اِس عظیم گھڑی کو دیکھنے میں ناکام ہو گیا ہوں؟''

(338) آپ جانتے ہیں، یہ بات ہمیشہ اِسی طرح ہوتی رہی ہے۔ یہ ٹھیک کلیسیا سے گزری ہے ، اور لوگوں نے اِسے نہیں جانا۔ یہ تاریخ ہے۔ دوستو، اِسے گزرنے نہ دیں، پس دیکھیں کلام، بار بار ثابت ہوا ہے، اور یسُوع مسیح کی شخصیت ٹھیک اِن لوگوں کے درمیان موجود ہے اور بالکل اُسی طرح کام کر رہی ہے جیسے اُس نے پہلے کیا تھا۔

(339) خُداوند، آسمانی باپ، اب میں محسوس کرتا ہوں، اور تیرا کلام پڑھا گیا تھا۔ اور گواہی دی گئی تھی۔ اور پاک رُوح نے آ کر اِس کلام کو اور اس گواہی کو ثابت بھی کر دیا ہے۔ خُداوند، اب یہ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ انکی جھولی میں ڈالدیا گیا ہے۔ اِس کے علاوہ اور کچھ نہیں جو میں کہنا جانتا ہوں۔ اور میں کسی اور چیز کے بارے میں نہیں جانتا سوائے اُس کے جو تیرے کلام میں لکھا ہے، وہ تُو کریگا، بلکہ تُو نے پہلے ہی اِن لوگوں کو شفا بخش دی ہے۔ یہ تو صرف اِن لوگوں کو یقین دلانے کیلئے ہے۔ اور تُو اسطرح کام کر رہا ہے، اسلئے ہم مزید کیسے شک کر سکتے ہیں؟ ہم شیطان کو اپنے ضمیر کو

مزید بے حس کرنے کی اجازت کیسے دے سکتے ہیں؟

(340) اے شیطان، دیکھ میں اِن لوگوں کے آگے شفا کا اعلان کرتا ہوں، اور تجھے ڈانٹتا ہوں، ’’پس خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں، تجھے حکم دیتا ہوں، یہاں سے باہر نکل جا۔ یسُوع مسیح کے نام میں، باہر نکل آ، اور اِن لوگوں کو جانے دے۔‘‘

(341) اب، اگر آپ مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، تو اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، اور خدا کی تعریف کریں۔ کھڑے ہو جائیں اور اُس کا یقین کریں۔ اب مزید شک نہ کریں۔

(342) یسُوع مسیح کے نام میں، اے خُداوند، پاک رُوح، اِن لوگوں کیلئے خوشی، قیامت، اور زندگی لائے۔

(343) اب اُس کی ستائش کریں، اور اُسکے پاک نام کو مبارک کہیں۔ ہم اُس سے پیار کرتے ہیں۔ ہم اُس کی ستائش کرتے ہیں۔ ہم اُس کی پوجا کرتے ہیں، کیونکہ وہ ابدی، اور لاثانی ہے، اور زندہ خُدا کا بیٹا ہے۔ اُس کے نام سے، اُسے قبول کریں۔ وہ یہاں موجود ہے۔ آمین۔

سچائی کا رُوح

(SPIRIT OF TRUTH)

URD63-0118

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعے کی شام، 18 جنوری، 1963، دی چرچ آف آل نیشنز فینکس، ایری زونا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org